سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2024

جمعرات،16- مئی2024

(یوم الخمیس،7- ذیقعد1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: نواں اجلاس

جلد 9: شمارہ 5

439

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات،16۔ مئی2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ٹرانسپورٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

GOVERNMENT BUSINESS

LAYING OF REPORTS

A MINISTER to lay the following Report

1. Annual Reports of the Punjab Information Commission for the Years 2020-21, 2021-22 & 2022-23.
2. Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2022.
3. Annual Report of the Ombudsman Punjab for the Year 2022.

441

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا نواں اجلاس

جمعرات،16۔ مئی 2024

(یوم الخمیس،7۔ ذیقعد 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 58 منٹ پر زیر صدارت ڈپٹی سپیکر ملک ظہیر اقبال چنڑ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (256)
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

سورۃ البقرہ (آیات نمبر 256 تا 257)

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایات (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص طاغوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (256) جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ اُن کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا
یوسف کو تیرا طالب دیدار بنایا
کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکار بنایا
بے یار و مددگار جنھیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تمہیں یار و مددگار بنایا
ہر بات بد اعمالیوں سے میں نے بگاڑی
بگڑی کو میری آپ نے ہر بار بنایا

سوالات

(محکمہ ٹرانسپورٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جی، اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ ٹرانسپورٹ کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 170 ہے اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کے روٹس بند کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***170: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کے 19 روٹس بند کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) ان روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کی وجوہات کیا تھیں کیا اُن کے متبادل کوئی انتظام کیا گیا؟

(ج) ان روٹس پر چلنے والی بسیں کہاں ہیں؟

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان):

(الف) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی (سابقہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی) کے تحت سال 2012 سے نجی بس آپریٹرز کے تعاون سے لاہور اور گردونواح میں مختلف روٹس پر 262 AC سی این جی بس سروس مہیا کی جارہی تھی۔ مرحلہ وار معاہدوں کی تکمیل اور بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی اور نئی بسوں کے آنے تک ان 19 روٹس پر بس سروس کو معطل کر دیا گیا۔ مزید یہ کہ پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی نے شہریوں کی سفری مشکلات کو کم کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اہم روٹس پر پرائیویٹ آپریٹرز کے تعاون سے مزدا/ منی بس سروس کا آغاز کیا گیا تاکہ

سفری مشکلات میں کمی لائی جاسکے اور بعد میں مکینیکل اور ماحول دوست نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔

(ب) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی (سابقہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی) کے تحت سال 2012 سے نجی بس آپریٹرز کے تعاون سے لاہور اور گردونواح میں مختلف روٹس پر AC سی این جی بس سروس مہیا کی جارہی تھی۔ مرحلہ وار معاہدوں کی تکمیل اور بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی اور نئی بسوں کے آنے تک ان 19 روٹس پر بس سروس کو معطل کرنا پڑا۔ ویگن سروس فی الوقت شہر کے مختلف روٹس پر بغیر سبسڈی سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں مزید برآں ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت شہر کے مختلف روٹس پر تقریباً 200 سے زائد سپیڈو بسیں سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں اور مزید 300 نئی ڈیزل، ہائبرڈ بسوں کے ساتھ ماحول دوست 27 الیکٹرک بسوں (پائلٹ پراجیکٹ) کی جلد سے جلد خریداری کو ممکن بنانے کا عمل جاری ہے۔

(ج) چونکہ معاہدے کے مطابق یہ بسیں نجی کمپنی کی ملکیت تھیں اور بسوں کے مالکان نے اپنی منشاء و مرضی کے مطابق بسوں کا استعمال کیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز (ب) سے ہے۔ جو مختلف روٹس پر تقریباً 200 سے زائد سپیڈو بسیں، مختلف روٹس پر سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں کیا ان 200 بسوں پر مسافروں کو subsidy دی جارہی ہے اگر دی جارہی ہے تو کتنی subsidy دی جارہی ہے اور اگر نہیں تو کیا مہنگائی کے اس دور میں مسافروں کو subsidy دینے کا کوئی ارادہ ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ معزز ممبر نے سوال کیا کہ یہ جو 200 سپیڈو بسیں ہیں، جس کو ہم لاہور فیڈر روٹ کہتے ہیں وہ چل رہی ہیں، کیا اُن پر کچھ سبسڈی دی جارہی ہے؟ اس کا جواب ہاں میں ہے، ان کو سبسڈی دی

جا رہی ہے per passenger جو they are already pretty heavily subsidies ہماری subsidy ہے it is more than 80 or 90 rupees per passenger ہم اُس کو pay کر رہے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا جو آج کرایا ہے وہ 30 سے لے کر 50 روپے کے درمیان 26 کلو میٹر کے سفر کا آتا ہے۔ پنجاب کو ہی یہ فخر حاصل ہے کہ ہم نے جتنی اپنی بی آر ٹی لائنز بنائی ہیں، ہم نے جتنا اپنا ماس ٹرانزٹ سسٹم شروع کیا اور جتنے ہم نے اس کی فیڈر روٹس چلائے ہیں وہ سارے heavily subsidies ہیں تاکہ عوام اُس پر آسانی سے سفر کر سکے۔ 10 لاکھ سے زیادہ لوگ ان systems پر سفر کرتے ہیں۔ کسی اور صوبے کے اندر اتنی heavy subsidy نہیں ہے، جتنی ہم لوگ دے رہے ہیں اگر آپ سندھ کی بات کریں تو اُن کی سبسڈی بھی پنجاب سے کم ہے اُن کے ریٹس اگر آپ دیکھیں تو وہ 50 روپے سے اوپر اپنے روٹس کا charge کر رہے ہیں، اگر آپ KPK کی بات کریں تو وہ بھی 50 سے اوپر لے رہے ہیں جبکہ ہم اپنے مسافر سے 30 روپے کرایہ چارج کر رہے ہیں تو its heavily subsidies اور ان شاءاللہ ہم اور سہولت فراہم کریں گے۔

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بریگیڈیئر صاحب!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ابھی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! شکریہ۔ یہ بہت اچھی بات ہے کہ منسٹر صاحب نے بتایا ہے کہ سبسڈی دی جارہی ہے۔ میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو مزید 300 نئی ڈیزل، ہائبرڈ بسوں کے ساتھ ماحول دوست 27 الیکٹرک بسوں کی خریداری کی جارہی ہے تو ان کی خریداری کب تک ہو جائے گی؟ میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے اتنے مختصر عرصہ میں لاہور کے رہائشیوں کے لئے 300 نئی بسیں خریدنے کے لئے فوری اقدامات اٹھائے ہیں۔ شکریہ

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! یہ جو 300 نئی بسوں کی بات ہو رہی ہے تو پہلے ہماری سکیم یہ تھی کہ ہم تمام ہائبرڈ ڈیزل بسیں خریدنے جا رہے تھے لیکن ابھی ہم نے اپنا تھوڑا سا plan change کیا ہے، اب ہم اس کے ساتھ ساتھ 27 الیکٹرک بسیں منگوانے جا رہے ہیں اور ان کا bidding phase complete ہونے والا ہے ہم اس حوالے سے 27۔ مئی کو final bids حاصل کر لیں گے اور ان شاءاللہ by the end of this year November and December وہ 27 بسیں آپ کو سڑکوں پر نظر آئیں گی۔ ان 300 بسوں میں سے بھی ہم کوشش کر رہے ہیں کہ 200 بسیں ڈیزل ہائبرڈ منگوالیں اور 100 دوسری بسیں منگوالیں کیونکہ اس وقت تک ہماری الیکٹرک بسوں کا ہماری سڑکوں پر چلتے ہوئے ہمارے ماحول کے مطابق کیا reaction آتا ہے کیا ان الیکٹرک بسوں کی efficiency ٹھیک رہتی بھی ہے یا نہیں؟ اگر ان کی efficiency ٹھیک رہی تو پھر ہم کوشش کریں گے کہ ان 300 بسوں میں سے 100 بسیں الیکٹرک منگوائیں تاکہ وہ ماحول دوست ہوں۔ ہماری سی ایم صاحبہ کی یہ بات واقعی ہی commendable ہے کہ انہوں نے آتے ساتھ ہی لاہور کا ہی نہیں بلکہ پورے پنجاب کا جو ٹرانسپورٹ سسٹم تباہ ہو چکا تھا جس کو پچھلے 5 سالوں میں ناجائز اولاد سمجھا گیا اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا گیا تو ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس سسٹم کو اس حد تک بہتر کریں کہ اگلے دو سالوں میں تمام بڑے شہروں میں آپ کو اربن ٹرانسپورٹ کا ایک سسٹم نظر آئے۔ میں یہ بتانا چاہوں گا کہ ان 300 بسوں کے علاوہ ہم 100 بسیں فیڈر روٹس کے لئے ملتان میں add کر رہے ہیں کیونکہ وہاں پر بھی ہماری میٹرو بس چل رہی ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ اگلے سال مئی تک یہ بسیں بھی روڈ پر نظر آئیں گی، اسی طرح ہم 100 بسیں فیصل آباد اور راولپنڈی کی عوام کی آسانی کے لئے وہاں پر add کرنے جا رہے ہیں اور 32 بسیں بہاولپور کی عوام کی سہولت کی مد نظر رکھتے ہوئے وہاں پر add کی جائیں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کیا یہ آپ کا پروگرام اگلے سال کے لئے ہے؟

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! ہمارا ایک procurement process ہے۔ پہلے manufacturers ہمیں اپنی specifications send کرتے ہیں، ہم اس

کو vet کرتے ہیں اور اس حکومتی procurement process میں ہمیں چار سے پانچ ماہ تک کا approval time درکار ہوتا ہے پھر جس ملک سے بھی بسیں آنی ہوتی ہیں، جہاں پر یہ تیار کی جاتی ہیں وہاں پر ان کی inspections کی جاتی ہے ان کو وہاں سے اپنے ملک میں ٹرانسپورٹ کر کے لاتے ہوئے کم از کم 8 سے 9 ماہ لگ جاتے ہیں۔ آج ہم اگر ان بسوں کو ADP میں شامل کریں گے تو اگلے سال یہ 600 بسیں جن میں سے 300 لاہور کے لئے اور 300 بسیں لاہور سے باہر دوسرے شہروں کے لئے منگوائی جارہی ہیں، یہ آپ کو سڑکوں پر نظر آئیں گی لیکن 27 الیکٹرک بسیں اسی سال دسمبر میں لاہور کی سڑکوں پر چل رہی ہوں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔

راؤ کاشف رحیم خان: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راؤ صاحب!

راؤ کاشف رحیم خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس سوال کے جز (ب) میں کہا گیا ہے کہ بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی تو جب یہ بس سروس چلائی گئی تھی تو اس وقت اس سروس کو چیک نہیں کیا گیا تھا کہ اس میں کیا کیا faults ہیں اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! 2012 میں جب یہ روٹس چلائے گئے تو اس وقت ایک ماڈل تھا جس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ہم نے allow کیا کہ یہاں پر لوگ اپنی bids ڈالیں اور ان بسوں کو سڑک پر لے کر آئیں۔ اس وقت 2012 میں ایک CNG busses major trend کا چل رہا تھا تو Ankai نام کی ایک کمپنی آئی جس نے یہاں پر bid win کی اور انہوں نے اپنی اے سی کوسٹرز لاہور میں چلانی شروع کر دیں لیکن ایک تو سی این جی کی فراہمی نہ ہونے کی وجہ ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور plus سی این جی کے ساتھ یہ بسیں جن روٹس پر چل رہی تھیں ہم سمجھ نہیں سکے شاید وہ کمپنی اپنی efficiency level meet نہیں کر پائی اور انہوں نے پھر آہستہ آہستہ کر کے روٹس بند کرتے کرتے اپنے روٹس ختم ہی کر دیئے تو یہی وہ روٹس ہیں جن پر ہم نے گورنمنٹ کی ownership میں جس کو

ہم LFR کہتے ہیں اس پر 200 بسیں چلائی گئیں تاکہ عوام کو کسی قسم کی مشکل کا سامنانہ کرنا پڑے اور یہ successfully چل رہے ہیں اور میں آپ کو یہ بتانا چاہوں گا کہ ان فیڈر روٹس پر روزانہ 40 سے 50 ہزار آدمی سفر کر رہا ہے۔

راؤ کاشف رحیم خان: جناب سپیکر! میں نے سوال یہ پوچھا تھا کہ کیا ان لوگوں کے خلاف کوئی ایکشن لیا گیا ہے؟

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میں اس حوالے سے بتانا چاہوں گا کہ ان کے خلاف کورٹ کیس بھی چل رہا ہے، یہ judicial process ابھی جاری ہے، اس کمپنی نے دوبارہ کوشش کی کہ وہ سسٹم میں enter ہو اور وہ اپنی busses provide کریں جس سے ان کو روکا گیا ہے۔

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بریگیڈیئر صاحب!

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال منسٹر صاحب سے یہ ہے کہ بڑی اچھی بات ہے کہ ہر پائلٹ پراجیکٹ جس میں facilitation ملے یا سبسڈی دی جائے وہ پراجیکٹ لاہور سے شروع ہوتا ہے لیکن جب آپ لاہور میں اس طرح کی سبسڈی دے رہے ہیں تو آپ راولپنڈی یا باقی شہروں کو اس وقت کیوں اس طرح کی سبسڈی نہیں دے رہے، کیا یہ tax payer کی money فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان کے لئے نہیں ہے، اگر یہ tax payer کی money ہے یہاں سے جو سبسڈی آتی ہے تو اس کا proper share باقی شہروں میں کیوں نہیں جا رہا؟ میں نے کل بات کی تھی کہ یہ جو Provincial Financial Award صرف لاہور ہی میں کیوں استعمال ہو رہا ہے یہ باقی کدھر جا رہا ہے تو پلیز اس کو سمجھنے کی کوشش کریں، لاہور ہم سب کا اور پاکستان کا دل ہے لیکن جو ہو رہا ہے اس کے اثرات باہر کے علاقوں میں اچھے نہیں جا رہے تو کیا یہ parallel at the same time جب یہ لاہور میں سبسڈی دے رہے ہیں تو باقی شہروں میں جہاں پر میٹرو بس چل رہی ہے وہاں پر سبسڈی دینے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میں یہاں پر عرض کروں گا کہ جب لاہور میں پہلی میٹروبس بنی جسے ہم BRT System کہتے ہیں تو اس وقت کی ہماری اپوزیشن نے، جنگلہ بس، کمیشن کمانے کا طریقہ اور پتا نہیں کیا کیا کہا اس کے باوجود ہم نے لاہور اور ملتان کی میٹروبس کو successfully چلایا، راولپنڈی اور اسلام آباد میں پاکستان میٹروبس سروس کے نام سے ایک میٹرو سروس چلائی۔ 2016 میں آخری feasibility study بنی کیونکہ ہمارا ایسا ڈیپارٹمنٹ ہے کہ جہاں پر کوئی کام بھی feasibility study کے بغیر نہیں ہوتا اگر کوئی route feasible ہوگا اگر اس پر ridership ہوگی تو وہاں پر بس چلے گی ورنہ چاہے جو مرضی ہمارے اوپر پریشر ڈالتا رہے تو ہم ایسے روٹس پر بسیں نہیں چلاتے۔ راولپنڈی واقعی ہی پاکستان اور پنجاب کا ایک بہت اہم شہر ہے لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ جو 17-2016 میں feasibility بنی اس کے مطابق راولپنڈی کو کم از کم 300 بسیں اور لاہور کو 1580 بسیں ٹرانسپورٹ سسٹم مکمل کرنے کے لئے چاہئے تھیں، جب حکومت تبدیل ہوئی جیسا کہ میں نے پہلے بھی فرمایا کہ پچھلے پانچ سالوں میں نئی بسیں کیا ڈالنی تھیں جو میٹرو سسٹم چل رہے ہیں ان کے بارے میں، میں آپ کو بتاتا ہوں جو سسٹم تقریباً 10 لاکھ افراد کو روز transport کرتے ہیں، ان systems کا یہ حال کیا گیا کہ اگر آپ لاہور کو دیکھیں گے تو جو ان کے bus stops ہیں وہ ایسا لگے گا کہ وہ ٹوٹ کر گرنے کو تیار ہیں، جو اس ٹریک پر بسیں چلتی ہیں ان کو پانچ سالوں میں ایک روپیہ بھی maintenance کے لئے نہیں دیا گیا وہ اب ہم نے آکر لاہور کا track repair کیا ہے اور راولپنڈی کا track repair کر رہے ہیں تو ہمیں بالکل احساس ہے کہ راولپنڈی کی عوام کا یہ حق بنتا ہے کیونکہ وہ ایک بڑا شہر ہے وہاں پر اربن ٹرانسپورٹ کی بہت ضرورت ہے اسی لئے first go میں آتے ساتھ ہی ہم نے جس شہر کی ضرورت 300 بسوں کی ہے اس کو ان شاءاللہ چیف منسٹر صاحبہ نے ایک تحفہ دیا ہے اور وہ بہت جلد سڑکوں پر ہوگا اور آپ دیکھیں گے کہ اگلے فیز میں ان شاءاللہ راولپنڈی میں ہم پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم مکمل کر کے دیں گے لیکن جہاں تک سوال ہے کہ یہ اب تک کیوں نہیں ہوا تو پچھلے پانچ سال کا حساب بھی کسی کو یہاں پر دینا چاہئے کہ ایک سسٹم جو کہ 10 لاکھ غریب عوام کو روزانہ سہولت فراہم کرتا ہے اس کو فیل کرنے کی کوشش کیوں کی گئی؟

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! اگر اجازت دیں تو میں بات کر لوں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بریگیڈیئر صاحب! بالکل آپ بات کریں۔

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! میں اس پر اپنا comment pass کرنا چاہتا ہوں۔ میں ان کی گورنمنٹ پالیسی یا اپنی پی ٹی آئی گورنمنٹ کی پالیسی کو اس وقت discuss نہیں کر رہا تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ایک سیدھا سوال پوچھا جائے تو یہ policy statement دینے لگ جاتے ہیں اگر انہوں نے policy discuss کرنی ہے تو یہ جو میٹرو بس بنائی گئی ہے اس کے فوائد کیا ہیں اور جو باقی کے مسائل تھے وہ کیوں پیچھے رہ گئے ہیں وہ تو ایک separate issue ہے میں تو اس پر جا ہی نہیں رہا تو kindly discussion کو focus رکھیں میرا ایک simple سا سوال تھا آج بھی اس ہاؤس میں اگر بات کی جائے تو میں یہ ثابت کر سکتا ہوں کہ راولپنڈی میں جو نالہ لئی پراجیکٹ ہے that would have yielded ten times more benefit than this Metro Bus یہ جو وہاں پر بنا دی گئی ہے لیکن اب کیا ہو سکتا ہے کہ یہ پراجیکٹ اب بن چکا ہے، میں اس حوالے سے discussion نہیں کر رہا ہوں اور نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ اس بحث پر جاؤں، میرا ایک simple سا سوال ہے کہ آپ کے ہر پائلٹ پراجیکٹ پر feasibility study لاہور سے شروع ہوتی ہے اور لاہور پر ہی ختم ہو جاتی ہے اور باقی سارا ملبہ پی ٹی آئی پر آ جاتا ہے، یہ سبسڈی باقی شہروں میں کیوں نہیں دی جا رہی، this is the simple question parallel to the Lahore یہ میرا سوال ہے اس کا جواب دیں میں ان سے policy statement نہیں مانگ رہا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! بریگیڈیئر صاحب کا سوال یہ ہے کہ آپ لاہور سے باہر راولپنڈی کو دیکھیں، آپ دوسرے اضلاع کو دیکھیں، آپ جنوبی پنجاب کی طرف بھی آئیں۔

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میرے خیال میں معزز ممبر میری بات پر برا منا گئے ہیں، میرا مطلب یہ نہیں تھا جو انہیں feel ہوا ہے۔ میں نے پہلے ایک ضمنی سوال پر بتایا ہے کہ ابھی حکومت بنے تین مہینے نہیں ہوئے لیکن چونکہ ہمیں پرانے مسائل identified ہیں ہمیں پتا ہے کہ کون سے شہر میں کتنی بسیں چلنی چاہئے تھیں اور چلنی چاہئے ہیں۔ جو راولپنڈی کا BRT سسٹم چل رہا ہے وہ بھی hugely subsidies ہے وہ بھی اتنا ہی subsidies

ہے جتنا لاہور کا ہے لیکن چونکہ وہاں پر feeder root busses add نہیں ہو سکیں تو اس کے اندر ان کی شکایت بالکل درست ہے لیکن میں یہی عرض کروں گا کہ ہم نے جو ٹائم loose کیا ہے۔ جس سسٹم کے تحت کام ہو رہا تھا اگر اسے چلنے دیا جاتا تو یہ ساری چیزیں مکمل ہو جاتیں لیکن چونکہ اسے نہیں چلنے دیا گیا تو ہمیں تھوڑا سا موقع دیں ہمیں عوام کی مشکلات کا احساس ہے، ہم ہی عوام کی مشکلات دور کرتے ہیں اور ان شاءاللہ ہم دور کر کے دکھائیں گے۔(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میرا وزیر موصوف سے ضمنی سوال ہے کہ ٹھیک ہے یہ بسیں لا رہے ہیں جیسے کہ لاہور almost chock ہو چکا ہے کیا ان کے پاس ٹریفک کا بھی کوئی plan ہے یا بسیں لا کر ایک ڈپو پر کھڑی کر دینی ہیں۔ اس وقت لاہور کی جو حالت ہے کہ اگر آپ نے یہاں سے دس کلو میٹر بھی جانا ہو تو it takes around 45 minutes اس کے لئے بسیں منگوانا کافی نہیں ہے بلکہ کیا یہ ٹریفک کے flow اور ٹریفک سسٹم کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا صاحب! آپ تو ویسے بھی خوش ہوں گے کہ آپ کو 100 بسیں دی جا رہی ہیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! بسیں دینا کافی نہیں ہیں بلکہ ٹریفک کا flow بھی دیکھنا ہے۔ ہمارے ہاں تو پبلک ٹرانسپورٹ کا concept ہی ختم ہو گیا ہے اسی لئے چنگ چی آیا ہے اور آپ روز دیکھتے ہیں کہ چنگ چی سے حادثات ہوتے ہیں۔ میرا سوال تو یہ ہے کہ آپ لاہور میں بیٹھے ہیں آپ بتائیں کہ لاہور کا کونسا ایریا ہے جو ٹریفک سے chock نہیں ہے۔ کیا آپ ٹریفک کے flow کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میں رانا صاحب سے استدعا کروں گا کہ technically تو یہ نیا سوال بنتا ہے لیکن میں یہاں پر انہیں سوال کا جواب دے دیتا ہوں۔

بالکل کسی بھی شہر کے اندر ٹریفک پلان ٹریفک کی آمد و رفت کو easy بنانے کے لئے بہت important ہے۔ ایک ٹائم تھا کہ لاہور کے اندر 54 روٹس تھے لیکن آج وہ ہمارے پاس تقریباً 47 روٹس کی شکل میں موجود ہیں جس کے اندر 17 روٹس پر already ہماری بسیں چل رہی ہیں۔ لاہور کے لئے 2016 میں جو last study کرائی گئی تھی جس کے اندر ایک اورنج لائن بن چکی تھی، گرین لائن جسے ہم لاہور کا BRT سسٹم کہتے ہیں وہ بن چکی ہوئی تھی basic plan یہ تھا کہ یہاں پر دو اور میٹرو لائنز بنیں گی جن میں ایک Blue Line اور ایک Purple Line ہو گی اور اس کے ساتھ feeder busses کا ایک سسٹم بنے گا۔ لاہور میں ہمارا سب سے farthest stop...PKLI ہے اگر آپ Google Map پر search کریں تو you will find out کہ شاید آپ کو وہاں جانے میں ایک گھنٹہ بیس منٹ لگتے ہوں گے اور اگر کوئی بندہ اپنی موٹر سائیکل کو کِک لگا کر جائے گا تو چالیس منٹ میں وہاں پہنچ جائے گا۔ یہ کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہے کہ لاہور کے اندر جب تک آپ ایک دفعہ پورا eco system complete نہیں کریں گے ٹرانسپورٹ نظام کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ آپ نے point A to point B جانا ہے لیکن آپ mid میں جا کر روک دیں اور پھر کہیں کہ efficiency complete نہیں ہو رہی۔ جیسے میں نے پہلے عرض کیا میں کسی جماعت پر انگلی نہیں اٹھاتا میں کسی پر بات نہیں کرنا چاہتا بلکہ میں تو صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ شہر کا ایک نظام، ایک feasibility plan جو تیار تھا آپ نے اسے روک دیا آپ نے اسے چلنے ہی نہیں دیا کیونکہ آپ سمجھتے تھے کہ لاہور شہر کسی اور جماعت کو زیادہ ووٹ دیتا ہے اس لئے ہم نے اسے نہیں چلنے دینا۔ آپ دنیا کے کسی بھی شہر میں چلے جائیں wherever you will build underpasses اور آپ کہیں گے کہ ہم signal free corridor وہاں پر ٹریفک کا مسئلہ ہو گا یہ حل نہیں ہے۔ اس کا حل پبلک ٹرانسپوٹ ہے اور پبلک ٹرانسپورٹ ایک مہنگا سیکٹر ہے ایک subsidies sector ہے اس کے لئے حکومت اپنی جیب سے پیسا لگا کر عوام پر خرچ کرتی ہے تاکہ عوام آرام دہ سفر کر سکے۔ اگر ہم نے لاہور کے اندر congestion complete سے جان چھڑوانی ہے، اس وقت لاہور میں صرف موٹر سائیکل 40 سے 45 لاکھ رجسٹرڈ ہو چکے ہیں اور اگر آپ اس کا ڈیٹا اٹھائیں گے تو پتا چلے گا کہ کن کن سالوں میں کتنے موٹر سائیکل رجسٹر ہو رہے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے عوام کو بنیادی سہولت ہی نہیں دی۔ اگر ہم پانچ سال اسی سپیڈ سے کام کرتے رہتے جو 2013 سے 2018 میں ہو رہا تھا تو آج شاید یہ

سوال کرنے کا موقع ہی نہ آتا۔ لاہور feeder root کے اندر جو 1580 بسیں چاہیں جس سے پورا لاہور connect ہو جائے گا اور شاید اس کے بعد آپ ایک change دیکھیں گے، آپ لوگوں کا mood change دیکھیں گے کہ لوگ آرام سے بس میں بیٹھ کر point A to point B جا سکیں گے تو شاید ایک عام آدمی کے علاوہ ایک پیسے والا آدمی بھی prefer کرے گا کہ ٹریفک میں پھنس کر جانے کی بجائے میں بس میں بیٹھ کر جاتا ہوں لیکن جب تک وہ نہیں ہوتا تب تک ہمیں difficulty ہے and we have a traffic plan, we have all the plans اگر رانا صاحب کہیں گے I can share to him اور ان شاءاللہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم اسے جلد از جلد ٹھیک کریں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! مجھے بھی اس سوال پر ضمنی سوال کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں صاحب! یہ last supplementary question ہے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! شکریہ۔ منسٹر صاحب بار بار ایک رونا روئے جا رہے ہیں۔ یہ تو 1985 سے لے کر آج تک اس پنجاب پر مسلط ہیں انہیں تین سال کی بہت تکلیف ہے لیکن باقی جو 40/35 سال ہیں انہوں نے ان میں کیا کیا ہے؟ یہ ہر بات پر تین سال کا رونا روتے ہیں۔ بھائی آپ 35 سال سے اس پنجاب کو کھا رہے ہیں، لوٹ رہے ہیں وہ آپ کو یاد نہیں لیکن آپ کو تین سال کا رونا یاد ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: .No cross talk please جی، میاں صاحب!

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! اگر 3 سالوں کی performance دیکھیں تو ان کے 35 سالوں سے زیادہ بہتر ہے آپ اس پر کسی دن debate رکھ لیں۔ عمران خان صاحب کا پنجاب کے اندر جو تین سالہ دور تھا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! آپ ضمنی سوال کریں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میں یہ ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ پرانے 19 روٹس جو بند کئے گئے ہیں یہ کھولیں گے یا نئے روٹس بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ میرا دوسرا سوال ہے کہ انہوں نے جنوبی پنجاب، ڈیرہ غازی خان کے بارے میں کوئی plan نہیں دیا کہ وہاں کے لوگوں کے

لئے پبلک ٹرانسپورٹ چاہیے یا نہیں، ملتان کا کوئی plan نہیں دیا، رحیم یار خان کا کوئی plan نہیں دیا۔ کیا وہاں کے لوگوں کو یہ پبلک ٹرانسپورٹ یا دوسری چیزوں کی سہولیات نہیں دینی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر ٹرانسپورٹ!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میں اپنے بھائی کی بات سے agree کرتا ہوں کہ 1985 سے ادھر حکومت چل رہی ہے، پتا نہیں کون کون ان بنچوں پر بیٹھے ہوئے ہیں جو یہاں پر ہوتے تھے جو حکومت کا حصہ ہوتے تھے لیکن ہم اس بات پر نہیں جاتے۔ انہیں جو تین سال کا افسوس ہے کہ ہم تین سال پر بات کرتے ہیں۔ میں ضرور جواب دوں گا کہ تین سال کا افسوس یہ ہے کہ ایک گاڑی اپنے track پر چل پڑی تھی اس نے منزل کی طرف جانا تھا لیکن آپ نے اس کے ٹائر پنکچر کر کے اور رم بیچ کر جو کوشش کی اس سے سسٹم بند ہو گیا اور سسٹم کو دوبارہ چلانے میں ٹائم لگتا ہے اور ہم آج بھی پہلے تین مہینوں میں کوشش کر رہے ہیں کہ اس نظام کو چلائیں۔ انہوں نے ڈیرہ غازی خان کی بات کی اس سلسلے میں میں عرض کرتا ہوں کہ اربن ماس ٹرانزٹ کے لئے already ہم نے پانچ شہروں کے اندر feasibility study کی ہے جن میں بہاولپور شامل ہے، جس کے اندر ملتان شامل ہے، فیصل آباد شامل ہے، گوجرانوالہ شامل ہے اور سیالکوٹ شامل ہے۔ ہم اس کے اندر اپنی feasibility study as per instruction of honourable Chief Minister of Punjab Maryam Nawaz Sharif Sahiba بالکل ہم باقی شہر جیسے انہوں نے رحیم یار خان اور ڈیرہ غازی خان کا نام لیا ہے ہم انہیں بھی شامل کریں گے لیکن وسائل کی کمی ہے اور وسائل کی کمی کی وجہ سے ہمیں step by step چلنا پڑے گا۔ جو زیادہ populated urban centers ہیں ہم پہلے انہیں cater for کر رہے ہیں لیکن میں آپ کے توسط سے ایوان میں ان کو یقین دہانی کراتا ہوں کہ ان شاء اللہ پانچ سال کے بعد ہم یہ نہیں کہیں گے کہ ہمیں تو پانچ سال ملے تھے ہم کرتے کیا۔ کیونکہ پشاور میٹرو تو 9 سال میں تیار ہوئی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال جناب امجد علی جاوید!

جناب محمد اقبال: جناب سپیکر! مجھے بھی ضمنی سوال کرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز تشریف رکھیں۔اس سوال پر سات ضمنی سوال ہو گئے ہیں۔جی،امجد علی جاوید صاحب!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 247 ہے اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منظور شدہ غیر منظور شدہ ٹرک سٹینڈز سے متعلق و دیگر تفصیلات

***247: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹرک سٹینڈ منظور شدہ اور غیر منظور شدہ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) ان کا رقبہ کتنا ہے اور ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) کیا ان ٹرک سٹینڈز سے کوئی فیس وصول بھی کی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) منظور شدہ اور غیر منظور شدہ ٹرک سٹینڈز سے سال 2020 سے سال 2024 تک کتنی فیس کس کس مد میں وصول کی گئی؟

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان):

(الف) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:

بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے تاہم گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لائسنس متعلقہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جاری کرتی ہے یہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز مختلف قسم کی مال بردار گاڑیوں مثلاً ٹرک، مزدہ، پک اپ، ٹریلر وغیرہ کو مال برداری کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے بکنگ دفاتر شور کوٹ روڈ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور 3 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر تحصیل کمالیہ میں واقع ہیں۔

(ب)　جیسا کہ جز(الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے۔ مزید بر آں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لئے بھی مخصوص رقبہ کا تعین نہ کیا گیا ہے۔ البتہ ان گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کو لائسنس / آرڈر جاری کرتے وقت متعلقہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مختلف سہولیات مثلاً پارکنگ ایریا، سامان رکھنے کے لئے گودام کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کا انتظام وغیرہ کرنے کا پابند کر سکتی ہیں۔ مگر موجودہ حکومت موٹر وہیکلز رولز میں ترمیم کے ذریعے گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے طریق کار کو آسان اور قابل عمل بنا رہی ہے۔ جلد ہی رولز میں ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جائے گا۔

(ج)　موٹر وہیکلز رولز1969 کے رول254 اور رول 257 کے مطابق گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کی منظوری دی جاتی ہے۔ منظوری کے آرڈر/لائسنس کی فیس مبلغ1000 روپے ہے جبکہ سالانہ تجدید کی فیس مبلغ500 روپے مقرر ہے۔

(د)　سال 2020 سے سال 2024 تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی بھی منظور شدہ ٹرک سٹینڈ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی ٹرک سٹینڈ سے کوئی فیس وصول نہ کی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! کل کے وقفہ سوالات میں منسٹر صاحب نے ایک بات کہی تھی کہ میں جب بھی روسٹرم پر آتا ہوں تو میں straight forward یہ کہہ دیتا ہوں کہ جواب غلط ہے۔ تو آج کے جوابات کے حوالے سے میں یہ ہی عرض کروں گا لیکن میں کوشش کروں گا کہ میں ان الفاظ کا کوئی متبادل تلاش کر کے کہوں تا کہ ناگوار نہ گزرے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: امجد صاحب! آج تو ٹرانسپورٹ کے سوالات ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ:

آپ ہی اپنی اداؤں پر ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی

جناب سپیکر! میں نے سوال کے جز(الف) میں پوچھا ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹرک سٹینڈ منظور شدہ ہیں اور کتنے غیر منظور شدہ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: Order in the House.جی، امجد صاحب!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز(الف) میں پوچھا ہے کہ "ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹرک سٹینڈ منظور شُدہ اور غیر منظور شُدہ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟" اس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ "سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:

بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے تاہم گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لائسنس متعلقہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جاری کرتی ہے یہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز مختلف قسم کی مال بردار گاڑیوں مثلاً ٹرک، مزدہ، پک اَپ، ٹریلر وغیرہ کو مال برداری کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے بکنگ دفاتر شور کوٹ روڈ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور 3 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر تحصیل کمالیہ میں واقع ہیں"۔ میں نے تو یہ پوچھا تھا کہ کتنے ٹرک سٹینڈ منظور شُدہ ہیں اور کتنے غیر منظور شُدہ ہیں۔ میں نے ان کا سارا جواب پڑھ دیا ہے اس میں تو میرے سوال کا جواب موجود نہیں ہے اگر کہیں ہے تو منسٹر صاحب مجھے بتادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر ٹرانسپورٹ!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! سوال نمبر 247 کے جواب کے جز(د) میں ہم نے بتایا ہے کہ "سال 2020 سے سال 2024 تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی بھی منظور شُدہ ٹرک سٹینڈ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی ٹرک سٹینڈ سے کوئی فیس وصول نہ کی گئی ہے"۔ وہاں پر 2 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے ایک القائم گڈز ہے جو کہ شور کوٹ روڈ پر ہے اور دوسری جیوے بابا فرید گڈز ہے اور یہ بھی شور کوٹ روڈ پر کام کر رہی ہے۔ وہاں پر 2 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کام کر رہی ہیں جبکہ کوئی ٹرک سٹینڈ رجسٹرڈ نہیں ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) کا جواب جز (الف) میں ہی ہونا چاہئے۔ میں نے تو وہی پڑھا ہے۔ میں نیچے والا جواب پڑھوں گا تو پھر اگلی بات کروں گا۔ اب منسٹر صاحب فرما رہے ہیں کہ وہاں پر ٹرک سٹینڈ نہیں ہے جبکہ جواب میں بتایا جا رہا ہے کہ "ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے"۔ ٹھیک ہے کہ technically گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کی اصطلاح ہے۔ منسٹر صاحب نے اگلے جز میں یہ کہہ دیا ہے کہ وہاں پر دو گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہیں۔ میں تو خود ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رہائشی ہوں اور مجھے دس بارہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیوں کے نام زبانی یاد ہیں جو وہاں پر موجود ہیں۔ اگر اب میں یہ کہوں گا کہ جواب درست نہیں ہے تو پھر یہ mind کریں گے۔ آپ مجھے بتا دیں کہ اس کا متبادل لفظ کیا ہے؟ میں وہ لفظ استعمال کر لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: امجد علی جاوید صاحب! آپ کی بات کو کوئی mind نہیں کرتا۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! ہمیں یہ information سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے آئی ہے اور جواب کے اندر تصاویر بھی لگی ہوئی ہیں۔ میں بتانا چاہوں گا کہ یہ دو ہی گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہیں جو شور کوٹ روڈ پر موجود ہیں۔ اگر معزز رکن identify کرتے ہیں کہ وہاں پر اس کے علاوہ مزید گڈز فارورڈنگ ایجنسیز بھی موجود ہیں تو ہم اس معاملے کو دیکھ لیتے ہیں۔ گڈز فارورڈنگ ایجنسی کا لائسنس الگ ہے اور ٹرک اڈے کا لائسنس الگ ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹرک اڈے کا کوئی لائسنس جاری نہیں کیا گیا۔ وہاں پر صرف گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے licenses issue کئے گئے ہیں۔ ہمارے پاس ریکارڈ میں وہاں پر صرف دو گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہیں اگر اس کے علاوہ کوئی agencies چل رہی ہیں تو we can look in to it.

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جو کچھ منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں میں اس کو درست تسلیم کروں یا جو جواب یہاں لکھ کر دیا گیا ہے اس کو درست سمجھوں۔ یہاں جواب میں یہ کہا گیا ہے کہ "بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے۔" دوسرا منسٹر صاحب یہ فرما رہے ہیں کہ اگر میرے علم میں ہے تو میں بتا دوں۔ میری یہ گزارش ہے کہ جنہوں نے یہ غلط جواب دیا ہے کیا ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی؟ میں ہر روز یہی case لے کر یہاں آپ کے سامنے پیش ہوتا ہوں کہ محکمہ جات جواب دیتے ہوئے اس ہاؤس کی sanctity کو

undermined کرتے ہیں۔ انہیں احساس ہونا چاہئے کہ اس ہاؤس کی sanctity کیا ہے اور یہاں پر غلط جواب دینے کے کیا consequences ہو سکتے ہیں؟ اب تک ہاؤس میں غلط جواب دینے کے consequences کسی کو بھگتنے نہیں پڑے۔ یہ اس ہاؤس کی توہین ہے اور اس پر پورے ہاؤس کی تحریک استحقاق بنتی ہے۔ ہر روز یہاں پر یہی تماشا ہوتا ہے۔ آپ بے شک اس معزز ہاؤس کا کوئی ممبر depute کر دیں۔ وہ ٹوبہ ٹیک سنگھ آکر visit کر لے اور اگر وہاں پر دو درجن سے کم گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہوئیں تو انشاء اللہ تعالیٰ میں اس چیز کا ذمہ دار ہوں گا۔

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! آج محکمہ ٹرانسپورٹ کے حوالے سے ہمارا پہلا وقفہ سوالات ہے۔ اگر معزز رکن امجد علی جاوید صاحب کو کسی اور منسٹر سے شکایت ہے تو وہ اپنی شکایت مہربانی کر کے ان سے کریں اور ان کی شکایت میرے ساتھ نہ کریں۔ میرے تو یہ بھائی ہیں اور میں ان کو ہر چیز کا جواب دینے اور cooperate کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن یہ کہنا کہ میری "گل سُن دا ای کوئی نئیں" یہ زیادتی والی بات ہے۔ مہربانی کر کے ایسی بات نہ کریں۔ ہمارے پاس ریکارڈ کے مطابق وہاں پر دو گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہیں جو کہ کام کر رہی ہیں۔ میں نے ان کے نام بھی بتا دیئے ہیں اور location بھی بتائی ہے۔ اس کے علاوہ تین گڈز فارورڈنگ ایجنسیز تحصیل کمالیہ میں کام کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اگر وہاں پر کوئی بندہ illegal کام کر رہا ہے تو آپ اس کو identify کر دیں تاکہ ہم ان illegal کام کرنے والوں کو بند کریں اور ان کو کام نہ کرنے دیا جائے۔ اس حوالے سے معزز ممبر ہمیں تھوڑا سا guide کر دیں اور ناراض نہ ہوں کیونکہ ہم تو ان سے cooperate کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: امجد علی جاوید صاحب! آپ identify کر دیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! کیا یہ دو گڈز فارورڈنگ کمپنیاں منظور شدہ ہیں؟

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! سوال کے اندر تھوڑی سی confusion پیدا ہو رہی ہے۔ سوال یہ کیا گیا ہے کہ "ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹرک سٹینڈ منظور شُدہ اور غیر منظور شُدہ ہیں"؟ اس کا ہم نے یہ جواب دیا ہے کہ "چونکہ بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے۔" اس لئے ہمارے پاس وہاں پر

ٹرکوں کے رجسٹرڈ اڈے نہیں ہیں اور گڈز فارورڈنگ کمپنیاں ہیں That is a separate issue.وہ ایک علیحدہ قانون کے تحت رجسٹرڈ ہوتی ہیں تو معزز رکن دونوں کو mixنہ کریں۔ ہمارے پاس منظور شدہ ٹرک اڈے zeroہیں۔ ہم نے گڈز فارورڈنگ کمپنیوں کے حوالے سے جواب دے دیا ہے۔ گڈز فارورڈنگ کمپنی کا مطلب یہ ہے کہ ایک بندے نے وہاں پر سٹینڈ بنایا، اس بندے کی پرائیویٹ پراپرٹی ہے اور وہ وہاں پر اپنے ٹرک کھڑے کرتا ہے۔ He is not allowed to load.اگر وہ ٹرک وہاں سے جا کر کسی اور جگہ سے loadingکرتا ہے تو وہ اس مد میں آتا ہے۔ میں اپنے معزز بھائی سے پھر درخواست کروں گا کہ اگر آپ کو لگتا ہے کہ وہاں پر گڈز فارورڈنگ کمپنیاں زیادہ ہیں تو مہربانی کر کے ان کو identifyکریں۔ میرے محکمہ کے سیکرٹری گیلری میں موجود ہیں۔ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور دوسرے متعلقہ افسران سب گیلری میں موجود ہیں۔ ہم آپ کی نشاندہی پر کارروائی کریں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! منسٹر صاحب فرمارہے ہیں کہ گیلری میں ان کے محکمہ کے سیکرٹری اور دوسرے افسران موجود ہیں تو یہ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے غلط جواب کیوں دیا ہے؟ میں تو یہی کہہ رہا ہوں کہ منسٹر صاحب ان سے پوچھیں کہ انہوں نے غلط جواب کیوں دیا ہے؟ انہیں پتا ہو کہ ہم نے آئندہ ہاؤس میں غلط جواب نہیں دینا اور اگر غلط جواب دیں گے تو پھر اس کے consequencesہوں گے۔

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! جواب کے جز (ج) میں بتایا گیا ہے کہ "موٹر وہیکلز رولز 1969 کے رول 254 اور رول 257 کے مطابق گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کی منظوری دی جاتی ہے۔ منظوری کے آرڈر/ لائسنس کی فیس مبلغ -/1000 روپے ہے جبکہ سالانہ تجدید کی فیس مبلغ -/500 روپے مقرر ہے"۔ اسی لئے ہم معزز رکن سے کہہ رہے ہیں کہ وہاں پر کوئی ٹرک سٹینڈ نہیں ہے بلکہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہیں اور ہمارے ریکارڈ کے مطابق وہاں پر صرف دو ہی رجسٹرڈ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز ہیں۔ میں اپنے معزز ممبر سے بار بار یہی عرض کر رہا ہوں کہ ہم یہاں پر آپ سے لڑنے کے لئے نہیں آئے بلکہ ہم آپ کو جواب دینے آئے ہیں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ ہمارا جواب ٹھیک نہیں تو ہمیں guideکر دیں۔ میں نے بتایا ہے

کہ گیلری میں میرا پورا محکمہ آ کر بیٹھا ہوا ہے۔ ہم معزز رکن امجد علی جاوید صاحب کے ساتھ ہر طرح cooperate کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ امجد علی جاوید صاحب کو ساتھ بٹھالیں اور ان کو پوری طرح مطمئن کریں۔ امجد علی جاوید صاحب! اگر کہیں پر کوئی confusion آ رہی ہے تو منسٹر صاحب آپ کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور آپ کی confusion دور کر دیتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا منسٹر صاحب سے تو کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ میں تو روز یہ case لے کر آتا ہوں کہ جو آفیسرز گیلری میں بیٹھتے ہیں وہ غلط جواب دے کر اس ہاؤس کی توہین کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! اب آپ اس ڈیپارٹمنٹ کا مذاق دیکھیں۔ گڈز فارورڈنگ ایجنسی کروڑوں روپے کا business کرتی ہے جبکہ اس کے لائسنس کی فیس مبلغ ایک ہزار روپے ہے۔ بلدیہ ریڑھی والے سے ایک ہزار روپے سے زیادہ فیس وصول کرتی ہے جبکہ کروڑوں روپے کا بزنس کرنے والے سے ایک ہزار روپے فیس وصول کی جا رہی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ منسٹر صاحب تو نئے آئے ہیں اور یہ system کی خرابیاں ہیں۔ بہر حال میں تو system کی خرابیاں point out کر رہا ہوں۔ منسٹر صاحب نوجوان آدمی ہیں لہٰذا یہ ان خرابیوں کو دور کریں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں موقع دیا ہے یہ اس پر کام کریں اور پچھلے 75/70 سالوں کی خرابیوں کو دور کریں۔ ہم اس کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ گڈز فارورڈنگ ایجنسی سے لائسنس کی مد میں ایک ہزار روپے فیس وصول کرنا تو مذاق ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب امجد علی جاوید! منسٹر صاحب بڑے energetic and young ہیں۔ یہ کام کرنے والے ہیں۔ ان کی حکومت کو ابھی دو سے تین ماہ ہوئے ہیں۔ آپ ان کو موقع دیں تاکہ یہ پنجاب کی عوام کی بہتری کے لئے یہ کام کریں تاکہ یہ پنجاب میں deliver کر سکیں۔ ان کو deliver کرنے کا موقع بھی تو دیں ناں! سابقہ دور میں جو کام نہیں ہو سکے اُنہیں بھی تو ٹھیک کرنا ہے ناں! سارے وزراء ماشاءاللہ نوجوان ہیں انہیں ایک دفعہ موقع دیں۔ جی، سردار محمد علی خان!

سردار محمد علی خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ نے ابھی وزراء صاحبان کے بارے میں جیسے فرمایا تو میں آپ کی اس بات کو second کروں گا کہ مجھے اُس دن سپیکر صاحب کے حکم پر محکمہ معدنیات کے حوالے سے House کی ایک کمیٹی بنائی گئی اور تینوں وزراء یہاں بیٹھے ہوئے ہیں جن میں وزیر ٹرانسپورٹ، وزیر معدنیات اور وزیر سی اینڈ ڈبلیو، جو اُس کمیٹی کے ممبران تھے تو مجھے خوش قسمتی سے ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا وہاں میرے ساتھ بریگیڈیئر مشتاق احمد بھی موجود تھے۔ مجھے ان وزراء میں تھوڑا سا spark نظر آیا اگر وہ spark positive angle میں گیا تو یہ انشاءاللہ deliver کریں گے۔

جناب سپیکر! میں جُز "د" سے متعلق وزیر موصوف سے ایک ضمنی سوال کرنے کی جسارت کروں گا۔ میرا تعلق فتح جنگ شہر سے ہے جغرافیائی اور strategic حوالے سے یہ شہر بڑا اہم تصور کیا جارہا ہے کیونکہ اسلام آباد شہر کی ساری expansion اب فتح جنگ شہر کی طرف ہے اور Economic Corridor کا پہلا gateway بھی ڈھوک سیداں، فتح جنگ انٹر چینج ہے۔ فتح جنگ شہر میں عرصہ دراز سے ایک غیر قانونی بسوں کا اڈا چل رہا ہے جس کی وجہ سے آنے جانے والے مسافروں کو شدید تکلیف ہے یہ روڈ میانوالی اور کراچی تک جاتا ہے اور اس روڈ کے اوپر آدھا آدھا، پونا پونا گھنٹہ ٹریفک جام ہوتی ہے۔ ہمارا یہ pride ہے کہ میرے شہر کی 17 پی ایچ ڈی بچیاں ابھی فارغ البال ہوئی ہیں تو فتح جنگ شہر کی 17 پی ایچ ڈی بچیاں اللہ کے فضل سے اس ملک کو ملی ہیں۔ ہمارا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے کہ فتح جنگ شہر کی بچیاں اور بچے صبح سویرے کالج اور یونیورسٹی جاتے ہیں اُس میں میری submission ہے کہ جس طرح بڑے شہروں میں Speedo and public transport کی بسیں چلائی جارہی ہیں وہاں سے اگر میٹرو سٹیشن تک چار پانچ بسیں چلادی جائیں تو ہم اس ملک کو اور پڑھے لکھے بچے دے سکیں گے۔ وزیر موصوف سے میری یہ درخواست ہے کہ اس سے میرے بھائی وزیر ٹرانسپورٹ اور اس حکومت کی طرف سے ایک بہت اچھا message جائے گا اور میں توقع رکھتا ہوں کہ جس طرح وزیر موصوف کا dynamic get up ہے اور جس طرح وہ deliver کرتے ہیں وہ ان شاءاللہ عملی طور پر بھی deliver کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر ٹرانسپورٹ!

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میں for these kind words معزز ممبر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ گیلری میں میری ٹیم موجود ہے جو ہر چیز نوٹ کر رہی ہے۔ انہوں نے میٹرو بس سٹیشن تک بچوں اور بچیوں کے آنے جانے کے لئے جو بسوں کی بات کی ہم اس پر بھی working کر کے معزز ممبر کے ساتھ share کرتے ہیں اور میرے بھائی نے بات کی کہ فتح جنگ شہر میں بسوں کا غیر قانونی اڈا چل رہا ہے تو میرے ساتھ یہاں پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ آئے ہوئے ہیں تو میں اُن سے request کروں گا He must take notice of it. اور ہم in a couple of days معزز ممبر کو بھی مطلع کریں گے کہ ہم نے اس پر کیا action لیا ہے۔ پچھلے ادوار میں ایسا ہی ہوتا آیا ہے کہ محکمہ جات کو جس level پر کام کرنا چاہئے تھا وہ کر نہیں پائے۔ ہم نے تہیہ کیا ہوا ہے کہ ہم غیر قانونی بس اڈوں کو identify بھی کریں گے، اُنہیں warning بھی دیں گے اور اُنہیں بند بھی کرائیں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ اگلے سال تک ان شاء اللہ صرف حکومت کے منظور شُدہ اڈے ہی چل رہے ہوں گے کیونکہ یہ ایک long procedure ہے کہ پنجاب میں 176 تحصیلیں ہیں اور اُن کے اندر بے تحاشا مسائل ہیں تو ہم one by one ان سب مسائل کو دیکھ کر حل کریں گے۔ میں معزز ممبر کو بھی یہ ضرور بتاؤں گا کہ We will get in touch with you. اور ہم اس کی رپورٹ بھی معزز ممبر کو دیں گے اور وہ اس پر عمل ہوتا ہوا بھی دیکھیں گے۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 248 ہے اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ٹرک سٹینڈز کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل اور ان کی منتقلی سے متعلق ودیگر تفصیلات

***248: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹرک سٹینڈ شہر کے اندر واقع ہیں کیا یہ بھی درست ہے کہ ملک کے اندر سیکورٹی کی موجودہ صورتحال میں یہ ایک بڑا سیکورٹی لیپس ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی وجہ سے شہر کے اندر خصوصاً شور کوٹ روڈ پر اکثر ٹریفک بلاک رہتی ہے اور ٹریفک کے شدید مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے اکثر شہروں میں ٹرک سٹینڈ شہروں سے باہر منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے شہریوں کو ٹریفک بلاک سے بچانے کے لئے اور سہولت پیدا کرنے کے لئے شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان):

(الف) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:۔

بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے تاہم گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لائسنس متعلق ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جاری کرتی ہے یہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز مختلف قسم کی مال بردار گاڑیوں مثلاً ٹرک، مزدہ، پک اپ، ٹریلر وغیرہ کو مال برداری کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل پانچ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر موجود ہیں جن میں سے دو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تین تحصیل کمالیہ میں موجود ہیں۔ تاہم کوئی بھی منظور شدہ گڈز فارورڈنگ ایجنسی موجود نہ ہے۔ ان ایجنسیز کو لائسنس حاصل کرنے کے لئے بمطابق موٹر وہیکل رولز 1969 رول254(1) نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ ان ایجنسیز کی بابت سیکورٹی رسک یا سیکورٹی لیپ کے بارے میں کبھی کوئی اعتراض یا اطلاع موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر شور کوٹ روڈ پر گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے صرف 2 بکنگ دفاتر ہیں جن پر مال برداری کا کام نہیں ہوتا اس وجہ سے شور کوٹ روڈ پر ٹریفک کا مسئلہ موجود نہ ہے۔ تاہم شور کوٹ روڈ پر ریلوے پھاٹک بند ہونے کے دوران ٹریفک کا رش بڑھ جاتا ہے۔

(ج) صوبہ بھر کے کچھ شہروں میں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر جزوی طور پر شہروں سے باہر منتقل کر دیئے گئے ہیں جیسا کہ حافظ آباد، چکوال، میانوالی اور ملتان وغیرہ۔ ان شہروں اور باقی ماندہ اضلاع کی ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز ان گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر کو شہروں سے باہر منتقل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا معاملہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی آئندہ میٹنگ میں زیر بحث لایا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب امجد علی!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے جُز (الف) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹرک سٹینڈ شہر کے اندر واقع ہیں کیا یہ بھی درست ہے کہ ملک کے اندر سکیورٹی کی موجودہ صورتحال میں یہ ایک بڑا security lapse ہے؟ میرے اس سوال کے جواب میں بھی پھر وہی بات دہرائی گئی ہے یعنی اس میں بڑا contradiction ہے۔ ابھی وزیر موصوف فرما رہے تھے کہ 2 goods forwarding agencies منظور شدہ ہیں۔ میں وزیر موصوف کو بھی اور گیلری میں بیٹھے ہوئے اُن لوگوں کو بھی یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہاں پر سارے "بُٹ" نہیں بیٹھے ہوئے یہ سارے لوگ اس ایوان کی کارروائی کو بڑے غور سے دیکھ رہے ہوتے ہیں تو یہ ذرا دھیان سے جواب لکھا کریں۔ ایک جُز دوسرے جُز سے contradictory نہیں ہونا چاہئے۔ جواب میں لکھا ہوا ہے کہ تاہم کوئی بھی منظور شدہ goods forwarding agency موجود نہ ہے وزیر موصوف اب ٹھیک فرما رہے ہیں یا یہ جواب لکھ کر دینے والے ٹھیک فرما رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر ٹرانسپورٹ!

وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! یہاں پر بالکل ایسے ہی لکھا ہوا ہے اور اُس میں لکھا ہوا ہے کہ کُل پانچ goods forwarding agencies ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کام کر رہی ہیں جن میں دو ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل اور تین کمالیہ میں کام کر رہی ہیں جن کے میں نے نام بھی بتائے ہیں۔ معزز ممبر نے اپنے سوال کے اندر پوچھا ہوا ہے کہ کیا ٹرک سٹینڈ شہر کے اندر واقعہ ہیں؟ تو ہم نے جواب دیا ہے کہ ٹرک سٹینڈ شہر کے اندر واقع نہیں

ہیں۔goods forwarding companies شہر کے اندر ہیں جو ٹرک سٹینڈ میں نہیں آتیں۔ جواب میں یہ بھی بتایا ہوا ہے کہ goods forwarding agencies کس rule کے تحت کام کرتی ہیں اور وہ کون کون سی گاڑیاں استعمال کر سکتے ہیں اس کے بارے میں بھی جواب میں لکھا ہوا ہے۔ معزز ممبر نے آگے پوچھا کہ ٹرک سٹینڈ شہر کے اندر واقع ہے تو یہ دونوں goods forwarding agencies شہر کے Bypass کے نزدیک ہیں۔Bypass کا کام تھوڑا سا رُکا ہوا ہے جس کی وجہ سے تھوڑا سی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں پر ایک ریلوے پھاٹک ہے جب وہ پھاٹک بند ہوتا ہے تو وہاں پر ٹریفک پھنس جاتی ہے۔ معزز ممبر نے یہ بھی پوچھا ہے کہ ملک کے اندر موجودہ سکیورٹی کی موجودہ صورت حال پر کیا یہ ایک security lapse نہیں ہے؟ تو میں یہ بتانا چاہوں گا کہ یہ ٹرک اڈا چونکہ شہر کے اندر ہے ہی نہیں کیونکہ ہم شہر کے اندر کوئی ٹرک اڈا منظور نہیں کر سکتے۔ آج تک ہمیں کسی security agency نے رپورٹ نہیں کیا کہ ان دو goods forwarding agencies جن کے نام القائم اور جیوے بابا فرید ہیں ان کے حوالے سے کوئی security threat arise ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب امجد علی!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال کچھ اور ہے جب کہ وزیر موصوف کوئی اور جواب دے رہے ہیں۔ میں آپ کی اور وزیر موصوف کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا تھا اب وزیر موصوف نے پھر اُن دو agencies کے نام لے دیئے ہیں کہ یہ دونوں goods forwarding agencies منظور شدہ ہیں۔ ان کا محکمہ اس سوال کے جواب میں کہہ رہا ہے کہ یہ منظور شدہ نہیں ہیں۔ میں نے تو اپنے سوال کے جواب سے پڑھ کر ضمنی سوال کیا تھا۔ وزیر موصوف نے میرے ضمنی سوال کے جواب میں یہ باتیں کی ہیں اور وزیر موصوف نے چونکہ شہر نہیں دیکھا ہوا تو جیسے پنجابی میں کہتے ہیں کہ "آلے داخط پڑھنے آلا طوطا۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب امجد علی! آپ وزیر صاحب کو اپنے شہر کا visit کرائیں ناں!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں اپنے بھائی کو visit کرا دوں گا۔ وزیر موصوف کو محکمہ جو کہتا ہے وہ یہاں آ کر ہمیں بتا دیتے ہیں۔ وزیر موصوف نے Bypass کا ذکر کیا تو یہ Bypass شہر

سے ایک طرف 7 کلو میٹر ہے اور دوسری طرف 3 کلو میٹر ہے۔ یہ اڈے شہر کے مرکز سے 2 فرلانگ پر ہیں اور یہ دونوں اڈے in the heart of city ہیں۔ غلہ منڈی اور لکڑ منڈی اُسی 2 فرلانگ کے area میں موجود ہیں تو میری اپنے بھائی سے گزارش ہے کہ ضِد نہ کیا کریں بلکہ حقائق کو تسلیم کر لیا کریں تو زیادہ مناسب ہو گا۔

جناب سپیکر! اب اسی جز میں جو اہم بات ہے اور محکمہ کرتا کیا ہے؟ یہ اڈے کیوں منظور نہیں ہوتے اور کیوں گڈز فارورڈنگ ایجنسیاں منظور نہیں ہوتیں؟ یہ اس بات کو cover کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ ان ایجنسیوں کو لائسنس حاصل کرنے کے لئے بمطابق موٹر وہیکل رولز 1969 کے رول 254 اور 257 (اول) کے مطابق نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ اس شہر کو بنے ہوئے 77 سال ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ابھی نوٹس جاری کئے ہیں اور معلوم نہیں کہ یہ کاغذی کارروائی ہو۔ میں منسٹر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اگر انہوں نے جاری کئے ہیں تو کیا ان کے پاس وہ کاپی ہے تاکہ مجھے معلوم ہو سکے کہ واقعتاً نوٹس کئے ہوئے ہیں۔ چلیں! یہی مان لیتے ہیں کہ 77 سال میں نوٹس ہی جاری کئے ہیں۔ یہ بتادیں کہ ان کے پاس نوٹس کی کوئی کاپی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کیا آپ کے پاس نوٹس کی کاپی ہے۔ آپ امجد صاحب کو فراہم کریں۔

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! ہم ان کو وہ نوٹس فراہم کر دیتے ہیں۔ میرے پاس اس وقت نوٹس کی کاپی موجود نہیں ہے کیونکہ اس نوٹس کے بارے میں سوال تھا اور نہ ہی بات تھی۔ اب انہوں نے ایک point اُٹھایا ہے تو ہم نے ان کو نوٹس جاری کئے ہیں۔ ہم ان کی کاپی معزز ممبر کو فراہم کر دیں گے تاکہ ان کی تسلی ہو جائے۔ میں پہلے بھی اپنے فاضل بھائی سے عرض کر چکا ہوں کہ آپ جو چیز ہمیں بتا رہے ہیں۔ آپ اس حوالے سے ہمارے ساتھ بیٹھیں اور ہمیں بتائیں تاکہ ہم اس کا سدباب کریں۔ یہاں خالی بحث کرنا مقصد نہیں ہے۔ ہمارا مقصد تو مسئلے کا حل ہے۔ آج آپ نشاندہی کر رہے ہیں اور واقعی آپ درست فرما رہے ہیں کہ میرا کبھی اس شہر میں چکر نہیں لگا۔ آپ اس شہر کے رہنے والے ہیں۔ آپ جس مسئلے کی نشاندہی کر رہے ہیں تو ہم آپ کی بات مانتے ہیں اور آپ جو بھی action لینا چاہتے ہیں تو آپ ہمیں بتائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا visit بھی کریں۔

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جی، ہم visit کریں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ کہتے ہیں کہ یہ ٹرک سٹینڈز نہیں ہیں بلکہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیاں ہیں تو یہی سہی لیکن موجود تو ہیں۔ یہ گورنمنٹ کو ایک پیسا دیئے بغیر کام کر رہے ہیں۔ یہ صرف محکمہ کی ملی بھگت اور منتھلی دے کر کام کر رہے ہیں۔ وہ باقاعدہ penalize بھی ہوں اور pool میں بھی آئیں اور ان کی سسٹم میں آنے کے بعد منظوری ہو۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ محکمہ اپنا کام کرے صرف منتھلیاں وصول نہ کرے۔ ان کی رجسٹریشن کرے تاکہ سرکار کے خزانے میں لاکھوں روپے سالانہ جمع ہوں۔

جناب سپیکر! میں نے جز (ب) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی وجہ سے شہر کے اندر خصوصاً شور کوٹ روڈ پر اکثر ٹریفک بلاک رہتی ہے اور ٹریفک کے شدید مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر شور کوٹ روڈ پر گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے صرف 2 بکنگ دفاتر ہیں جن پر مال برداری کا کام نہیں ہوتا۔ میں یہی پوچھتا ہوں کہ اگر مال برداری کا کام نہیں ہوتا تو وہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز وہاں کیا کر رہی ہیں۔ آپ دو ہی مان لیں دو درجن نہ مانیں۔ وہ دو اگر وہاں موجود ہیں اور کام بھی نہیں کر رہیں تو کیا وہ سارا دن وہاں مکھیاں مارتے ہیں۔ منسٹر صاحب اس حوالے سے ہی بتا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس پر نوٹس بھی لیں۔

وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ (جناب بلال اکبر خان): جناب سپیکر! میں عرض کروں گا کہ یہ جو گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کی بات ہو رہی ہے۔ ان کے پاس ایک substantial piece of land موجود ہے جس میں ان کی اپنی پارکنگ موجود ہیں۔ باباجیوے کے ساتھ ایک پٹرول پمپ بنا ہوا ہے وہ اسے بطور اپنی پارکنگ استعمال کرتے ہیں۔ ہمیں ادھر کہیں بھی شکایت موصول نہیں ہوئی کہ یہ ٹرک سڑک پر کھڑے ہوتے ہیں جس سے ٹریفک پر اثرات آئیں۔ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ اس سڑک پر آگے ایک پھاٹک ہے۔ وہ پھاٹک جب بند ہوتا ہے تو ٹریفک flow کی وجہ سے رش ہو جاتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا ہے کہ یہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیاں مال برداری نہیں کرتیں تو

کیا کرتی ہیں۔ اس کا جواب میرے پاس نہیں ہے کیونکہ کمپنی کا اپنا بزنس ماڈل ہے وہ کام کریں یا نہ کریں۔ ہمارے پاس یہی معلومات ہیں۔ اگر آپ کہیں گے تو ہم نے وہاں کی peak hours کی drone footage منگوائی ہے، وہ ہم آپ اور فاضل دوست کے ساتھ share کر دیں گے تاکہ ان کو بھی تسلی ہو کہ ہم جو بات کر رہے ہیں صحیح کر رہے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ پھاٹک روڈ پر نہیں ہے۔ پھاٹک تو شہر کے دوسری طرف center میں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: امجد صاحب! میں نے بڑی سادہ بات کی ہے کہ آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ آپ کے جتنے بھی خدشات ہیں وہ سارے دُور ہو جائیں گے۔ اس حوالے سے ان کو پتا بھی چلے گا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے عوام کن مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ آپ ایک visit کرا لیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے اس میں ایک ضروری بات کرنی ہے جس سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ انہوں نے جز(د) کے جواب میں کہا ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا معاملہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی آئندہ میٹنگ میں زیر بحث لایا جائے گا۔ میں منسٹر صاحب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ 2016 اور 2017 میں گڈز فارورڈنگ ایجنسیوں کے لئے جگہ مختص ہوئی تھی۔ آپ اگر اپنے محکمہ سے وہی ریکارڈ منگوا لیں تو وہاں تقریباً تین چار درجن فارورڈنگ ایجنسیوں کی فہرست ہو گی۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہم یہ کام کر رہے ہیں ہمیں یہ جگہ الاٹ کی جائے۔ یہ بھی جھوٹ ہے جب وہ ریکارڈ آئے گا تو انہیں سب پتا چل جائے گا کہ جواب غلط ہے یا صحیح ہے۔ میرا مدعا وہی ہے اور وہی میرا کیس ہے کہ محکمے جواب درست نہیں دیتے۔ یہ بلاوجہ defend کرتے ہیں۔ میں نے جو باتیں کی ہیں انہیں بٹھا کر پوچھ لیں اور جنہوں نے غلط کام کیا ہے ان کا علاج کریں تاکہ آئندہ ایسا نہ ہو۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: امجد صاحب! آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں تاکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مسائل حل ہوں۔ اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بریگیڈیئر صاحب!

حلقہ پی پی-26 تحصیل پنڈ دادنخان میں کشتی اُلٹنے سے 6 افراد کی ہلاکت

جناب مشتاق احمد: جناب سپیکر! میں جانتا ہوں کہ بڑے اہم issue پر بات ہو رہی ہے۔ مجھے آپ کی توجہ اور اجازت چاہئے کہ میں ایک بہت اندوہناک مسئلے کی طرف آپ کی، اس ہاؤس کی اور گورنمنٹ کی توجہ چاہتا ہوں۔ میرے حلقہ پی پی۔26 تحصیل پنڈ دادنخان میں آج صبح Boat capsizing کا ایک حادثہ ہوا ہے۔ جس میں 6 ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔ میرے پاس جو ابتدائی معلومات آئی ہیں کہ سگھرپور جو دریائے جہلم کے right bank پر ہے۔ وہاں سے ایک کشتی ضلع کونسل کی منظوری سے چلتی ہے۔ آج صبح وہاں ایک کشتی اُلٹ گئی اور اس حادثے میں 6 ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔ یہ ابھی تک کی معلومات ہیں۔ اس کے علاوہ زخمیوں یا ہلاکتوں کا مجھے اندازہ بھی نہیں ہے۔ ان ہلاک ہونے والوں میں 4 بچے شامل ہیں۔ آپ یقین کریں میں نے ان بچوں کی تصاویر دیکھی ہیں۔ یہ دوسرا واقعہ ہوا ہے۔ آج سے دو تین سال پہلے بھی ایسا واقعہ ہوا تھا اس میں سنگینی کم تھی۔ اس میں دو تین issues ہیں۔ میری منسٹر صاحب سے درخواست ہے کہ میرے پاس جو visuals آئے ہیں وہ بہت تکلیف دہ ہیں۔ وہاں پر تین چیزیں clear ہو گئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ کونسل نے سگھرپور پتن کو operate کرنے کا ٹھیکہ دیا ہوا ہے۔ یہاں دکھ کی بات یہ ہے کہ آج صبح 6 ہلاکتیں ہوئی ہیں اور ڈسٹرکٹ کونسل کا چیف آفیسر کسی high official کے ساتھ visit پر تھا۔ اس نے اتنی تکلیف گوارا نہیں کی کہ وہ موقع پر پہنچ کر کم از کم ان لوگوں کی اشک شوئی کر دیتا۔ یہ بے حسی ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ بے حسی ہمارے حکومت کے ساڑھے تین سالہ دور میں نہیں ہو گی۔ اگر اس وقت بھی ایسا ہو تا رہا ہے تو اس کی بھی مذمت کی جانی چاہئے۔

جناب سپیکر! اس کے بعد میں نے دو چار سوال پوچھے تو ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا کہ جب آپ ٹینڈر دیتے ہیں تو آپ کی شرائط کیا ہوتی ہیں۔ visual footage کے مطابق تو حادثے کا شکار ہونے والی کشتی درمیانی قسم کی کشتی ہے۔ اس پر کیری ڈبہ، 20 موٹر سائیکلیں اور

30 سے 40 بندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس سے ایسا لگتا ہے کہ ferry service between the Sagharpur and Mandi Bahauddin operate ہو رہی ہے۔ یقیناً وہاں جو operate کر رہے ہیں ان کی بھی کوتاہی اور لاپرواہی ہے کہ انہوں نے وہاں پر کسی قسم کے حفاظتی اقدامات نہیں کئے ہوئے جس کی وجہ سے 6 قیمتی جانوں کا آج زیاں ہوا ہے۔ ان بچوں کی عمریں 8 سے 14 سال کے درمیان ہیں۔ وہ تصویر دیکھ کر دل دہل جاتا ہے۔ میری آپ کی اجازت سے درخواست یہ ہے کہ منسٹر صاحب متعلقہ افسران سے جو ضلع کونسل کے انچارج ڈپٹی کمشنر ہیں ان سے مکمل رپورٹ منگوائیں۔ اس رپورٹ کے تین پہلو ہونے چاہئیں کہ اس واقعہ کا ذمہ دار کون ہے، اس کے لئے مقررہ وقت میں غیر جانبدار انکوائری ہونی چاہئے اور جو ذمہ دار ہو اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے اور ہوتی ہوئی نظر بھی آنی چاہئے۔ میری درخواست یہ بھی ہے کہ جہاں پر safety problems ہیں آئندہ اس طرح کے حادثات کو روکنے کے لئے اگر مناسب سمجھتے ہیں تو دریائے جہلم کے دائیں بائیں دونوں کناروں پر پتن operate ہو رہے ہیں ان سب کی safety ہونی چاہئے۔ اگر حکومت سمجھے تو باقی دریاؤں کو بھی شامل کر سکتی ہے۔ میری تیسری تجویز یہ ہے کہ اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لئے ہنگامی اقدامات کئے جانے چاہئیں۔

(اذان عصر)

جناب ڈپٹی سپیکر: بریگیڈیئر صاحب آپ کی بات مکمل ہو گئی ہے؟ جی، منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! میں ان کی ساری بات سن نہیں سکا تو رپورٹ منگوا لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کی رپورٹ فوراً منگوائیں بریگیڈیئر صاحب اس کو آپ کے ساتھ discuss بھی کر لیتے ہیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جی ٹھیک ہے اس میں اور بھی اگر کچھ further instruct کرنا چاہتے ہیں تو اس کے مطابق رپورٹ منگوا لیتے ہیں۔

جناب محمد اویس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اویس صاحب!

شیخوپورہ: پولیس کے رویہ سے دلبرداشتہ خاتون کی خودکشی

جناب محمد اویس: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرے ضلع شیخوپورہ کے اندر انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے میں شکر گزار ہوں منسٹر صاحب کا کہ وہ اب میری بات کو سن رہے ہیں۔ میرے ضلع شیخوپورہ کے اندر ایک خاتون کے ساتھ ہسپتال کے اندر زیادتی ہوئی اور زیادتی ہونے کے بعد پولیس نے زیادتی کی دفعات شامل نہیں کی جس کی وجہ سے اس کا میڈیکل نہیں ہو سکا اور اس خاتون نے خودکشی کر لی یہ انتہائی افسوسناک اور الم ناک واقعہ ہے انصاف کے تقاضے کا جس طرح سے ہمارا محکمہ پولیس دھجیاں اڑا رہا ہے تو میری گزارش ہے کہ وہ خاتون اس دنیا سے تو جو جاچکی ہے لیکن اب کم از کم اس معاملہ پر ان پولیس افسران کے خلاف بھی ایکشن لیا جائے اور اس پر باقاعدہ طور پہ investigation کی جائے اور خاص طور پر اس کیس کو follow بھی کیا جائے تا کہ آئندہ کم از کم اس طرح کا واقعہ پیش نہ آئے۔ ہسپتال میں اس طرح کا واقعہ ہونا یہ ظلم اور بربریت کی انتہا ہوئی ہے یہ انسانیت کی اور خواتین کی عزت کے خلاف انتہائی ظلم ہے میں امید کرتا ہوں کہ اس پر باقاعدہ ایکشن لیا جائے گا اور خاص طور پر وہ پولیس افسر جو اس خاتون کو انصاف مہیا نہیں کر سکا اور اس خاتون نے انتہائی قدم اٹھا کر اپنی جان دے دی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ ورک صاحب کب کا واقعہ ہے؟

جناب محمد اویس: جناب سپیکر! یہ دو چار روز پہلے کا واقعہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب اس پر آپ پوری تحقیقات کروائیں اور اس کی رپورٹ یہاں ایوان میں پیش کریں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جی ٹھیک ہے۔

جناب محمد اویس: جناب سپیکر! اس میں ایک بات add کرنا چاہوں گا کہ اس میں ہسپتال کا عملہ بھی ملوث تھا خاتون کے ساتھ سکیورٹی گارڈ نے زیادتی کی ہے تو لہٰذا اس کو بھی benefit دینے کے لئے اس کا میڈیکل نہیں دیا گیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اویس صاحب آپ منسٹر پارلیمانی امور کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

جناب محمد اویس: جناب سپیکر! جی بہت شکریہ۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب ڈپٹی سپیکر: Now, we take up Call Attention Notices اور پہلے mover ہیں رانا آفتاب احمد خان جی!

فیصل آباد: ٹھیکری والا چک 71۔ج ب کے رہائشی محمد اعظم نامی شخص کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد کے علاقہ ٹھیکری والا میں مورخہ 07۔مئی 2024 کو ایک نامعلوم شخص نے محمد اعظم ولد محمد حنیف جو کہ چک نمبر 71۔ج ب کا رہائشی ہے موٹر سائیکل 125 سی سی پر تعاقب کرتے ہوئے firing کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا ہے؟

(ب) اس قتل کا مقدمہ نمبر 24/1227 تھانہ ٹھیکری والا میں درج کیا گیا قاتل کی گرفتاری کے حوالے سے اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے مکمل تفتیش اور تازہ ترین صورتحال سے آگاہ فرمائیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر پارلیمانی امور!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! رانا صاحب بڑے سینئر پارلیمنٹیرین ہیں point of explanation تھوڑا سا ہے وزیر اعلیٰ صاحبہ یہاں پر موجود نہیں ہے تو ان کے behalf پر میں اس کا جواب دوں گا۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! Before he starts گزارش ہے کہ this was decided by the Chair and the ruling was given کہ یہ پولیس کا کم از کم RPO and DPO should be present in person اب آپ دیکھیں the seriousness of the House and sanctity of this House کہ آپ نے اس کو ردی کا کاغذ بنا دیا ہے میری گزارش ہے کہ میرے علاقے میں جو بدنام زمانہ پولیس افسران لگائے ہوئے ہیں وہاں پر ہر روز قتل ہو رہا ہے میں ان کو date wise Call Attention Notice دے رہا ہوں تو پہلا

یہ Call Attention Notice was referred to the Standing Committee دیکھیں کہ what's going on یہاں پر میں خود جب وزارت میں بیٹھا تھا تو چیف منسٹر used to reply اور آج یہ حالت ہے کہ ادھر کوئی ہے ہی نہیں۔ میرا یہ خیال ہے کہ لاء منسٹر والا بوجھ بھی ان پر نہ ڈالا جائے Finance, Excise, اور Parliamentary Affairs Minster بھی یہ ہی ہیں سب کچھ ان کو ہی دے دیا ہے ان سے اتنا کام لیں جتنا وہ دے سکیں۔ اب کوئی بھی سوال ہوتے ہیں آپ کہتے ہیں جی میاں صاحب۔ میاں صاحب ایک شریف النفس انسان ہے مگر آپ دیکھیں کہ what's going on

جناب ڈپٹی سپیکر: لاء منسٹر صاحب تو یہاں پر بیٹھے ہیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جی، اس طرح تھا کہ وہ سپیکر صاحب نے جیسا کہ اس دن instruct کیا تھا تو IG صاحب سے بات ہوئی تھی اور in writing بھی بھیجا گیا تھا تو آج جو ہمارے DIG کے ساتھ ایڈیشنل IG پنجاب کے یہاں پر اس وقت بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس پر آپ نے action کیا لیا ہے؟

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! میں عرض کر رہا تھا۔ RPO اور CPO کے ضلع میں court cases تھے اور کچھ اور مصروفیت تھی جس کی واجہ سے وہ نہیں آ سکے تو IG نے specially آج Additional IG کو بھجوایا ہے ان کی اس Call Attention Notice کے لئے DIG ہمارے routine میں آئے ہوتے ہیں وہ آج بھی موجود ہیں اور ان کے ساتھ Additional IG بھی موجود ہیں وہ ان کی جو بھی problems ان کو سن رہے ہیں۔

جناب سپیکر! اِس کا جواب یہ ہے کہ ہاں یہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد کے علاقہ ٹھیکری والا میں مورخہ 7۔ مئی 2024 کو ایک نامعلوم شخص نے محمد اعظم ولد محمد حنیف کو جو کہ سکنہ چک نمبر 71 ج، ب کا رہائشی ہے۔ موٹر سائیکل 125.CC پر تعاقب کرتے ہوئے موت کے گھاٹ اُتار دیا جس پر مقدمہ نمبر 24/1227 مورخہ 2024-5-7 بجرم 302 ت پ تھانہ

ٹھیکری والا فیصل آباد درج رجسٹرڈ ہوا۔ مختصر حالات مقدمہ اِس طرح ہیں کہ محمد رفیق ولد محمد حنیف نے درخواست گزاری کہ چک نمبر 71۔ج ب کا رہائشی ہوں اور محنت مزدوری کرتا ہوں۔ میرا بھائی محمد اعظم ولد محمد حنیف قوم رحمانی سکنہ چک نمبر 71ج،ب جس نے گاؤں میں پان سگریٹ کی دکان بنائی ہوئی ہے۔ آج شام قریب ساڑھے سات بجے مع برادران بسواری رکشانمبری FDX/3703چنگ چی جس کاڈرائیور ندیم علی ولد محمد یونس قوم سقہ سکنہ دیہہ سوداسلف لے کر فیصل آباد سے اپنے گھر واپس آرہے تھے جبکہ میں اور عبدالغفور ولد لال دین قوم رحمانی بہنوئی سکنہ 54ج،ب بسواری موٹر سائیکل رکشا کے پیچھے پیچھے آرہے تھے کہ جب ہم سلطان جٹ کے بھٹہ خِشت کے قریب پہنچے تو پیچھے سے ایک کس نامعلوم جس نے اپنا سر اور مُنہ سفید کپڑے سے لپیٹا ہوا تھا ہمارے موٹر سائیکل کو crossکر کے رکشا کے بائیں طرف موٹر سائیکل 125.CC کر کے اپنے پسٹل سے سیدھا فائر برادرم جو رکشاڈرائیور کی backside کی seat پر بیٹھا ہوا تھا، پر کیا جو کہ برادرم کے سر پر لگااور آرپار ہو گیا۔ برادرم اِسی فائر کے زخم کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا تھا۔

(ب) یہ ایک blind murder مقدمہ تھا مقدمہ میں ملوث نامعلوم ملزم کو trace کرنے کے لئے جب CPO فیصل آباد نے زیر دستخطی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی۔ ملزم کو trace کرنے کے لئے geo fencing کروائی گئی۔ موقع سے CCTV footage سے ملزم کو trace کرنے کے لئے وڈیو ریکارڈنگ کا analysis کیا گیا۔ لوکل انفارمیشن حاصل کی گئی۔ مقتول کے دوستوں اور فیملی ممبرز کے CDRs کا analysis کیا گیا۔ بالآخر 6دن کے قلیل وقت میں blind murder کو trace کر کے اصل ملزمان 1۔ فرحان ولد فقیر حسین قوم رحمانی سکنہ 54۔ج ب اور نمبر 2۔ ابرار ولد محمد حسین قوم رحمانی سکنہ 54۔ج ب کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن سے مستعملہ موٹر سائیکل اور آلہ قتل پسٹل برآمد کر لیا گیا ہے۔ زیر دستخطی کی نگرانی میں مقامی پولیس نے دِن رات انتھک محنت کر کے blind murder کا یہ مقدمہ trace کر لیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راناصاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! منسٹر نے جو فرمایا ہے میں اِن کو differ تو نہیں کر سکتا مگر میں نے یہاں پر ایک بڑا اہم مسئلہ بتایا تھا جب سے یہ ایس ایچ او یہاں آیا ہے everyday

اِس کے بعد پھر he is murder ہوتا ہے اور وہاں پر "پارکو" کی لائن پر روزانہ تیل چوری ہوتا ہے۔ اگر یہ اتنا ہی خاص اور اچھا آفیسر ہے تو میرا خیال ہے کہ also running gambling dens وزیر موصوف یا سپیکر صاحب اپنے حلقے میں لے جائیں کیونکہ وہاں اِس سے بڑا unrest پیدا ہو رہا ہے۔ There are going to be a lot of problems and it is going to be a big burden on me. Politically میں بات کر رہا ہوں۔ کل جب آپ نے میری تحریک استحقاق کمیٹی کو بھیجی ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ he has filed different cases against my supporters اور اُن کو victimize and harass کر رہا ہے۔ میں یہ چاہوں گا کہ میرے اِس توجہ دلاؤ نوٹس کو اُسی کے ساتھ ملا کر this should also be referred to that committee تاکہ میں اُسے ایک دفعہ بُلا کر سامنے بٹھا کر بتاؤں کہ what's going on? اِن کا ایک بڑا simple سا طریقہ ہے جسے CPO صاحب کی حمایت ہے مگر the most important thing is the concerned officer should be present in person. This is now, this is a لیکن یہ نہیں کرتے مگر بتاتے ہیں what the law says and rules کہ جس آفیسر کو اِس معزز ہاؤس کی اتنی قدر نہیں breach of privilege of the member ہے کہ وہ یہاں آ کر بیان دے اور ایک یہ سب انسپکٹر اور even under the Police Order 2002, no Sub-Inspector can be posted in the place of Inspector اِنہوں نے جو ایک بدمعاش گروپ بنا ہوا ہے جنہیں یہ مختلف جگہوں پر پوسٹ کرتے ہیں، اُن سے یہ from top to bottom اِن کے حصے جاتے ہیں this is very alarming situation اور میری گزارش ہے کہ if something happens to me or my family, this person will be responsible because I have also been receiving threats کہ اس کو میری Privilege Motions کی طرح treat کر کے کمیٹی کو refer کریں and that man should not stay اگر وہ رہے گا تو there is going to be a problem with law and order اور اس کے crime کی بھی۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! رانا صاحب نے توجہ دلاؤ نوٹس دیا تھا اور یہ دیکھیں کہ issue تو resolve ہو گیا یعنی ملزم پکڑے گئے ہیں مگر اِنہوں نے جو بات ابھی کی کہ وہ ایس ایچ او وہاں پر harassment کر رہا ہے تو آپ کے پاس اختیار ہے کہ آپ اِن کے توجہ دلاؤ نوٹس کو اِن کی تحریک استحقاق کے ساتھ ملا دیں کیونکہ اِنہوں نے اپنی تحریک استحقاق بھی اِسی حوالے سے دی ہوئی ہے تو یہ بھی اُسی کے ساتھ attach ہو اور وہاں پر کمیٹی میں اسے discuss کر لیں۔ متعلقہ آفیسر وہاں پر آ جائے گا اور کمیٹی کے سامنے بیٹھ کر بات بھی ہو جائے گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے اور اِنہیں کمیٹی میں بٹھائیں۔

جناب شوکت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راجہ صاحب!

جناب شوکت راجہ: جناب سپیکر! شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ یہ مہربانی فرمائیں کہ اگلی دفعہ جب بھی توجہ دلاؤ نوٹس ہو تو متعلقہ DPO اور CPO ہاؤس کی گیلری میں تشریف لائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل وہ بھی آئیں گے لیکن ایڈیشنل آئی جی صاحب بھی یہاں پر موجود ہیں۔

جناب شوکت راجہ: جناب سپیکر! اُنہیں پتا چلے گا کہ میرے concerned area میں کیا ہو رہا ہے تو جب وہ یہاں آئیں گے تو کم از کم اس قسم کے واقعات کا کنٹرول ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس کو make sure کروائیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! یہاں پر آنے والا جواب آپ کے CPO اور RPO سے ہو کر آتا ہے بلکہ آئی جی صاحب تک کو بھی پتا ہوتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ بھی پرانے politician ہیں تو یہاں پر متعلقہ CPO اور RPO جو بھی concerned officers ہیں وہ ہونے چاہئیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! ٹھیک ہے میں دوبارہ آئی جی صاحب کو convey کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! وہ آئیں گے تو اِن کے تحفظات دُور ہوں گے۔

سید عامر علی شاہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ صاحب!

سید عامر علی شاہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ کل ہمارے شہر اوچ شریف میں مغرب کی اذان سے پہلے انجمن تاجران کے صدر کو شہر کے وسط میں لُوٹا گیا۔ وہ بزرگ شہری ہیں بلکہ ہمارے ریٹائرڈ چیف جسٹس سپریم کورٹ کے چھوٹے بھائی شیخ حسن علی صاحب ہیں، جن سے ساڑھے تین تولہ سونا اور سات لاکھ روپے نقد مغرب کی اذان سے قبل لوٹا گیا۔ اگر یہ حالات رہے تو ہم کیسے امن و امان کی صورت حال پر کنٹرول کریں گے اور ہمارے کیا معاملات ہوں گے؟ دن دیہاڑے ڈکیتیاں اور وارداتیں ہمارے علاقے میں عام ہوتی جا رہی ہیں لہٰذا اس پر آپ توجہ فرمائیں اور پولیس کو خاص طور پر ہدایت کریں کہ کم از کم اگر ہم انجمن تاجران کے ساتھ کوئی بھلا نہیں کر سکتے اور دکانداروں کے دکھ بانٹ نہیں سکتے تو کم از کم اُن کے لئے ایسے حالات رکھیں کہ وہ اپنی دُکانیں کھلی رکھیں۔ کہیں ڈر اور خوف کے مارے دکانیں بند نہ ہو جائیں، لوگ اپنا کاروبار بند کر کے چھپ نہ جائیں۔ اب انجمن تاجران کے صدر کے ساتھ یہ واقعہ رونما ہو گا اُن کے parent کے ساتھ جن کی تقریباً 80 سال عمر ہے اور باقاعدہ شہر کے وسط میں ان کے ساتھ واردات ہوئی ہے تو اس حوالے سے کچھ کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے اِس لئے آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر پارلیمانی امور اِس پر رپورٹ منگوائیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! میں عرض یہ کروں گا کہ پوائنٹ آف آرڈرز پر رپورٹ اگر آپ کہیں گے تو میں منگوا لوں گا لیکن اِس پر یہ توجہ دلاؤ نوٹس بھی دے سکتے ہیں اور تحریک التوائے کار بھی جمع کروا سکتے ہیں جسے آپ آؤٹ آف ٹرن لے لیں تو یہ باقاعدہ کارروائی کا حصہ بن جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے لیکن منسٹر صاحب! آپ اس کا notice بھی لیں۔ شاہ صاحب! آپ اس حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس دیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Next mover ہیں حافظ فرحت عباس صاحب جن کا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 24/49 ہے۔ جی، حافظ فرحت عباس!

لاہور: تھانہ فیکٹری ایریا میں دو افراد کے مابین لڑائی اور فائرنگ سے دلاور نامی شخص کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

حافظ فرحت عباس: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الھم رب شرح لی صدری0 ویسر لی امری0 واحلل عقدۃ من لسانی0 یفقھوا قولی0

جناب سپیکر! شکریہ۔ کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 26 اپریل 2024 کی رات ساڑھے دس بجے کے قریب تھانہ فیکٹری ایریا کی حدود میں عمر اور زاہد میو کے مابین معمولی جھگڑا ہوا جو بعد ازاں شدید لڑائی میں بدل گیا جس میں دلاور نامی ایک شخص موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرے علی اکبر کی ہسپتال میں جا کر موت واقع ہو گئی تھی۔ اسی طرح یوسف ولد علم دین، شانی گجر، فیصل ولد فیض، ریاض ولد فیض نے فائرنگ کر کے کئی اور افراد کو شدید زخمی کر دیا۔ اِن تمام مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر سخت خوف و ہراس پھیلایا ہے اور قتل کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے افراد کو شدید زخمی کر کے سخت زیادتی کی ہے۔

(ب) اِس واقعہ کے خلاف تھانہ فیکٹری ایریا ضلع لاہور میں پرچہ رجسٹرڈ کیا گیا ہے لیکن اُن کی گرفتاری ابھی تک عمل میں نہیں لائی گئی اور نہ ہی اُن کے خلاف کوئی ایکشن لیا گیا اور آج تقریباً 21 دن گزر گئے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر!

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے علاقہ فیکٹری ایریا میں مورخہ 2024-4-26 کو بوقت ساڑھے دس بجے رات ملزمان کشمیری بی بی زوجہ فیض، زاہد ولد فیض مسلح پسٹل، فیصل ولد فیض، ریاض ولد فیض مسلح پسٹل، یوسف ولد علم دین مسلح پسٹل، شانی گجر مسلح پسٹل نے فائرنگ کر کے دلاور نامی شخص کو موقع پر قتل کر دیا جبکہ شہزاد ولد فرزند، عمر ولد دلاور، علی اکبر ولد ولایت، دانش ولد ذوالفقار، حنیف ولد سردار، آمنہ بی بی زوجہ افضل، گلزار بی بی، عمران ولد حنیف، اعجاز ولد فرزند علی کو زخمی کر دیا۔ جو بعد ازاں مورخہ 2024-4-27 کو سید غلام علی اکبر بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا جس پر مقدمہ نمبر 1926/24 مورخہ 2024-4-26 بجرم 149/148/324/302 ت پ تھانہ فیکٹری ایریا میں درج ہوا۔

جناب سپیکر! معزز رکن کو ایف آئی آر کی کاپی بھی مل گئی ہے اور جواب میں بھی لکھی گئی ہے اگر معزز ممبر کہیں تو جز (ب) کا جواب دے دوں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: معزز ممبر چاہتے ہیں کہ ایف آئی آر بھی پڑھ دی جائے؟

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! نہیں ایف آئی آر میرے پاس ہے منسٹر صاحب جواب دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! انہوں نے جو جز (ب) کا پوچھا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ مقدمے میں نامزد ملزمان فیصل ولد فیض، زاہد ولد فیض، یوسف ولد علم دین اور کشمیری بی بی زوجہ فیض زیر حراست پولیس ہیں۔ ملزم کاشان عرف شانی گجر بر ضمانت عبوری ہے جبکہ ریاض کی گرفتاری کے لئے تمام تر ٹیکنیکل وسائل بروئے کار لاتے ہوئے تلاش جاری ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، حافظ صاحب!

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کر دوں کیونکہ حضور ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ تم میں سے جب کوئی شخص کسی اجتماعی معاملے کی ذمہ داری قبول کرے پھر اس کی انجام دہی میں اپنے آپ کو اس طرح نہ کھپائے جس طرح اپنے ذاتی معاملوں میں اپنے آپ کو تھکاتا ہے تو وہ روز قیامت منہ کے بل جہنم میں گرا دیا جائے گا۔

جناب سپیکر! یہ لاہور کا مسئلہ تھا۔ آج گیلری میں کم از کم ایس پی انوسٹی گیشن موجود ہوتے۔ میں اس کے حقائق بتاتا ہوں۔ وہ غریب لوگ ہیں اور وہ 2 مرلے کے مکان میں رہتے ہیں۔ اب اس واقعے کی ذرا تفصیل سن لیں۔ آٹھ لوگوں کو گولیاں لگی ہیں جن میں سے دو اپاہج ہو گئے جو bed پر ہیں۔ دو لوگوں کی death ہو گئی۔ دلاور جس کی death ہوئی اس کی والدہ کو گھر کے اندر آ کر فائر مارے گئے ہیں، اُس کے باپ کو فائر مارے گئے ہیں وہ بھی bed پر ہیں، اُس کی بہن کو فائر مارے گئے ہیں اور اُس کے بھائیوں کو فائر مارے گئے ہیں۔ اس وقت ایک ہی گھر کے چھ افراد bed پر ہیں۔ ایک لڑکا جس کی عمر 23 سال ہے اُس کی ماں 18 سال سے بیوہ تھی لوگوں کے گھروں میں کام کر کے اپنا بچہ پال رہی تھی اور وہ final semester کا طالب علم تھا اُس کو murder کر دیا۔ اُس کی دو جوان بہنیں اور یتیم بچہ۔ دو قتل ہو گئے اور آٹھ مضروب ہیں۔ وہ غریب لوگ تھے پیسے نہیں دے سکتے، یہاں ایک norms بن گیا کہ murder کی ایف آئی آر کے لئے بھی پیسے دینے پڑتے ہیں۔ وہاں 60 خول، گیلری میں جو پولیس والے بیٹھے ہیں اسے نوٹ کر لیں یہ ابھی اپنی رپورٹ میں بتائیں گے کہ 60 خول پولیس نے موقع سے برآمد کئے ہیں لیکن ATA/7 نہیں لگی۔ اگر ہم لوگ یہاں احتجاج کرنے باہر نکل جائیں تو ATA/7 لگ جاتی ہے۔ پورا علاقہ خوف و ہراس میں مبتلا رہا لیکن ATA/7 نہیں لگی۔ گھر کی tress passing ہوئی اندر جا کر گولیاں ماری گئیں لیکن اس ایف آئی آر میں tress passing کی کوئی دفعہ نہیں ہے۔ اگر مجتبیٰ صاحب اس ایف آئی آر کو دیکھ لیں کہ اس میں نہ ATA/7 لگی ہے اور نہ دفعہ 452 لگی ہے۔ جو ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور اس میں جو پولیس کی کارکردگی ماشاء اللہ سے ہے وہ میں بتاتا ہوں۔ زاہد اور اس کی والدہ موقع سے حراست میں لے لئے گئے تھے وہ اپنے گھر میں ہی بیٹھے تھے۔ مارنے کے بعد باقی بھاگ گئے تھے لیکن وہ لوگ گھر میں بیٹھے تھے اور پولیس نے اُن کو گھروں سے arrest کیا۔ تیسرا ملزم جس نے خود گرفتاری پیش کی ہے پولیس کا کوئی

کارنامہ نہیں ہے اُس نے خود گرفتاری دی ہے، پولیس نے تو ایک بندہ بھی گرفتار نہیں کیا۔ وہ دو بندے جس میں سے ایک نے دلاور کو مارا اور دوسرا علی اکبر ہے جس نے بچے کو مارا وہ دونوں ابھی تک آزاد پھر رہے ہیں۔ دلاور جس کی death ہوئی ہے اُس کا 18 سال کا بچہ مدعی بنا ہے اُس کو اب threat کر رہے ہیں۔ یعنی ملزمان الگ threat کر رہے ہیں کہ صلح کر لو اور پولیس والے کہہ رہے ہیں کہ یہ تو ایک ہی بندے نے فائر مارے ہیں۔ یہ بتائیں کہ کیا یہ کوئی انسانیت ہے؟ یہاں بیٹھے کسی کے ساتھ بھی یہ واقع ہو سکتا ہے۔ کیا ایک پسٹل سے 60 فائر ہو سکتے ہیں؟ پولیس والے کہہ رہے ہیں آپ اپنا پرچہ واپس لے لیں اور صلح کر لیں۔ جن کے گھر لاش گری ہے ابھی کفن بھی میلا نہیں ہوا اُن پر پولیس بھی threat کر رہی ہے اور ملزمان بھی threat کر رہے ہیں۔ نہ اُن کے گھر والوں کو سکیورٹی دے رہے ہیں اور نہ اُن کی طبی امداد کے لئے کچھ دیا جا رہا۔ یہ ہوتا ہے، ایک بندہ احساس کرتا ہے۔ اگر سلمان رفیق صاحب یہاں ہوتے تو میں بات کرتا خواجہ سعد رفیق صاحب اُن کے گھر گئے تھے۔ ہمارا ایک ہی حلقہ ہے اگر وہ ایم این اے نہیں بنے تو وہ ایک الگ بات ہے مگر یہ اچھی روایت ہے کہ وہ ان کے گھر گئے ہیں۔ انہوں نے بھی کہا کہ قانون اپنا راستہ خود اختیار کرے گا۔ میں نے کہا کہ ہم نہ ہی جائیں، ہمیں اس پر نہ ہی بولنا پڑے کہ اگر اپوزیشن والے بولیں گے تو شاید یہ کام نہیں ہو گا۔ یہ سیاسی معاملہ نہیں ہے یہ انسانی معاملہ ہے۔ اگر منسٹر صاحب اس کی تفصیل منگوائیں تو ان کا دل دہل جائے گا۔ حقیقت میں اگر یہ رپورٹ منگوائیں، یہ نہیں کہ سنی سنائی باتیں ہوں اور پھر بات آگے چلی جائے۔

جناب سپیکر! ہمارا صرف ایک ہی مطالبہ ہے کہ تمام طاقت، تمام اثر و رسوخ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صرف انصاف کریں اور انصاف ہوتا ہوا نظر بھی آئے۔ کسی کی کوئی favor نہیں چاہیئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: حافظ صاحب! میں بالکل آپ کو make sure کراتا ہوں کہ ان شاءاللہ تعالیٰ مکمل انصاف ہو گا۔ جی، وزیر صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! حافظ صاحب نے جو بات کی ہے میں اس کی بالکل تائید کروں گا کیونکہ ظاہر ہے میرے پاس تو جو in writing رپورٹ آئی تھی وہ میں نے اسمبلی میں پیش کر دی۔ یہ واقعہ لاہور کا ہے اور میں خود ان کے گھر جاؤں گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو بالکل جانا چاہئے۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! میں حافظ صاحب کو بھی ساتھ لے کر جاؤں گا اور ہم make sure کریں گے کہ ان لوگوں کو انصاف ملے کیونکہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ہمیشہ غریب کی دادرسی کی ہے۔ ہمارے قائدین بھی ہمیشہ اس طرح کرتے ہیں تو اس میں کوئی political بات نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! جو ملزم ہیں اُن کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہونی چاہئے۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! اگر اس میں ہماری پولیس کی کوئی کوتاہی ہو گی تو اُن کو بھی قرار واقعی سزا ملے گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بالکل ایسا ہونا چاہئے۔ بہت شکریہ

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! ایک تو منسٹر صاحب اس کو چیک کر لیں کہ کیا ATA/7 بنتی ہے یا نہیں بنتی اور دفعہ 452 بنتی ہے یا نہیں بنتی؟

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): ہم اس کو چیک کر لیتے ہیں۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! اس کی تفتیش سب انسپکٹر زاہد صاحب کے پاس ہے جو تھانہ فیکٹری ایریا کے ہیں۔ اللہ کے فضل سے پورے لاہور میں اگر بدنام زمانہ کوئی پولیس سٹیشن ہے تو وہ تھانہ فیکٹری ایریا ہے۔ بے شک آپ چیک کروالیں۔ آپ مہربانی کر کے اس کی تفتیش کم از کم کسی ایس پی لیول آفیسر یا سی آئی اے میں دیں۔ کوئی ایماندار آفیسر لگائیں تاکہ وہ انصاف کرے اور مجرمان کو پکڑے۔ بجائے اس کے کہ جو غریب بچہ جس کے گھر کھانے کو روٹی نہیں ہے۔ جب منسٹر صاحب وہاں جائیں گے اور یہاں آکر رپورٹ پیش کریں گے تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آجائیں

گے، جو ان کے گھر کے حالات ہیں۔ نہ اُن پر ATA /7 لگ رہی رہے نہ tress passing کی دفعہ لگ رہی ہے اور نہ اُن کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ جس بندے نے گرفتاری دی ہے وہ حوالات میں بند نہیں ہے اُس کو اوپر چارپائی دے کر بٹھایا ہوا ہے اور وہ عیاشی کر رہا ہے۔ یہ کوئی انسانیت ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! میں تھانے میں بھی خود چکر لگاؤں گا۔ یہاں پر چار ملزمان کا لکھا ہے جو گرفتار ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ صرف ایک گرفتار ہے۔ میں اس کو بھی چیک کروں گا اور میں کل آپ کو اس کی رپورٹ دوں گا۔ اس کی انوسٹی گیشن بھی تبدیل کروا دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! یہ بھی investigate کروائیں کہ اگر پولیس کی طرف سے صلح کے لئے کوئی دباؤ آرہا ہے تو آپ اُس کی بھی تحقیقات کریں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جی، بالکل ایسا ہی ہو گا۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 118/24 ہے جس کے محرک جناب شعیب امیر ہیں اور یہ لوکل گورنمنٹ سے متعلقہ ہے۔

مویشی منڈی لیہ میں کرپشن میں ملوث انتظامیہ کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ

جناب شعیب امیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب کیٹل مارکیٹ لیہ میں غریب کسان اور بیوپاری اپنے جانور جب چوبارہ کیٹل منڈی اور چوک اعظم منڈی میں بیچنے کے لئے لے کر جاتے ہیں تو ان سے گورنمنٹ کی طرف سے مقررہ فیس وصول کی جاتی ہے۔ جو بیوپاری اپنے جانور فروخت کر لیتے ہیں ان سے تو مقررہ فیس لے لی جاتی ہے لیکن اس کے برعکس جن غریب بیوپاری حضرات کے جانور فروخت نہیں ہوتے ان سے بھی زبردستی انتظامیہ فیس وصول کرتی ہے۔ اس مہنگائی کے دور میں غریب

عوام کا جینا پہلے ہی دوبھر ہو چکا ہے اور ناانصافی کی وجہ سے مقامی عوام میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے۔ ان کا حکومت سے مطالبہ ہے کہ اس ظالمانہ ٹیکس سے نجات دلائی جائے اور کیٹل منڈی کرپشن میں ملوث انتظامیہ کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ جن کے جانور فروخت ہوں صرف ان سے ٹیکس وصولی کی جائے اور جن کے جانور فروخت نہ ہوان سے ٹیکس نہ لیا جائے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں؟

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! منسٹر صاحب بھی نہیں ہیں اور جواب بھی شاید ابھی آیا نہیں ہے۔ اس کو pending کر دیں اگر کل جواب آجاتا ہے تو منسٹر صاحب بھی آجائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے تحریک التوائے کار نمبر 118/24 کو pend کیا جاتا ہے۔

اگلی تحریک التوائے کار نمبر 140/24 محترمہ شازیہ رضوان کی ہے اور یہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلقہ ہے۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا یہ تحریک pend کی جاتی ہے۔

اگلی تحریک التوائے کار نمبر 164/24 جناب ممتاز احمد کی ہے اور یہ بھی پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے متعلقہ ہے اگلی تحریک التوائے کار نمبر 170/2024 محترمہ زرناب کی ہے وہ موجود نہیں ہیں۔ اس کو pend کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار جناب محمد عدنان ڈوگر کی ہے۔ وہ موجود نہیں ہیں اس کو بھی pend کیا جاتا ہے۔ اب جناب ممتاز احمد آگئے ہیں ویسے اس وقت موجود ہونا چاہئے تھا۔ چلیں! جناب ممتاز احمد! آپ اپنی تحریک پڑھیں۔

ضلع میانوالی کچہ گجرات میں BHU کو فنکشنل کرنے کا مطالبہ

جناب ممتاز احمد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت وعامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے حلقہ PP-88 یونین کونسل کچہ گجرات ضلع میانوالی میں 2023 سے دو کروڑ 68 لاکھ روپے لاگت سے عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے BHU تیار ہو چکا ہے بلڈنگ ہر لحاظ سے مکمل ہے لیکن تاحال اس کو functional نہیں کیا جاسکا

اور نہ ہی بلڈنگ کی دیکھ بھال کے لئے کوئی سٹاف تعینات کیا گیا ہے۔ اہل علاقہ کو علاج معالجہ کے لئے دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا ہے اس حوالے سے میرے حلقہ کی عوام میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے۔ ان کا حکومت سے مطالبہ ہے کہ اس BHU کو فی الفور functional کیا جائے تا کہ عوام کو بنیادی سہولیات میسر آسکیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، متعلقہ منسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں؟

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! وہ آج نہیں آئے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pend فرما دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو pend کیا جاتا ہے۔ جی، جناب عدنان ڈوگر تشریف رکھتے ہیں؟ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pend کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار جناب شوکت راجہ کی ہے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں نجی ہوٹلز مالکان کو واسا کی طرف سے بھاری ٹیکس کا سامنا

جناب شوکت راجہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت و عامہ رکھنے والے ایک اہم فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ راولپنڈی، لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور ملتان میں نجی ہوٹلز کے مالکان کے ساتھ واسا کی طرف سے انتہائی ناروا سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ کچھ عرصہ قبل ہر ہوٹل کے مالک کو پانی اور سیوریج کی مد میں پانچ ہزار روپے مہینہ بل آتا تھا جو ہوٹل مالکان آسانی سے ادا کر رہا تھا سابقہ دور میں حکومت نے ایک ظالمانہ notification کے ذریعے ان کے بلوں کی amount کو بڑھا کر 50 ہزار روپے ماہانہ کر دی گئی ہے۔ مزید بر آں جن ہوٹل مالکان کو خود کو ring کروا کر موٹریں نصب کی ہوئی ہیں ان کا ماہانہ بل 1093 روپے سے بڑھا کر 24000 روپے ماہانہ کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں ہر ہوٹل میں موجود کمروں کے حساب سے مبلغ 2600 روپے فی کمرہ پانی اور سیوریج کی مد

میں بل لیا جارہا ہے۔ نجی ہوٹل مالکان ایک بڑی تعداد لوگوں کو روزگار دینے کے ساتھ ساتھ ملکی خزانے میں کثیر تعداد میں ماہانہ ٹیکس بھی جمع کروارہے ہیں۔ ہر معاشرے میں کاروبار کو بڑھانے کے لئے کاروباری حضرات کو مختلف مدات میں سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں لیکن جہاں بالکل اُلٹ کام چل رہا ہے۔ ایسے ایسے قوانین اور ٹیکس نافذ کئے جارہے ہیں کہ کوئی بندہ کاروبار کرنے کا سوچے بھی نہ۔ واساکے اس ظالمانہ اقدام سے درج بالا پانچوں اضلاع کے ہوٹل مالکان اور عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: متعلقہ منسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں؟

وزیر خزانہ وپارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! منسٹر صاحب بھی موجود نہیں ہیں اور میرے خیال میں جواب بھی موصول نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو pend کیا جاتا ہے۔ Now, we take up the Government Business.

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ہماری پرانی تحریک التوائے کار نمبر 58/2024 pend ہے اور اس کا جواب آنا تھا۔

وزیر خزانہ وپارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! آپ نے ابھی بھی جو تحاریک التوائے کار pend کی تھیں وہ related department کو جواب کے لئے چلی جائیں گی اور کچھ چلی بھی گئی ہیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ہماری پرانی تحریک التوائے کار نمبر 58/2024 pending ہے اور یہ پڑھی جاچکی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک التوائے کار کس ڈیپارٹمنٹ سے related ہے۔

وزیر خزانہ وپارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ سے related سارا بزنس جونہی چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے آتا ہے تو میں ان کو سارا کچھ بتادوں گا۔

GOVERNMENT BUSINESS

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری صاحب! جب جواب آتا ہے تو ہاؤس میں پیش کر دیا جائے گا۔ اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کرتے ہیں تو آج کے ایجنڈے پر Laying of Reports ہیں۔

LAYING OF REPORTS

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may lay the Reports.

MINISTER FOR FINANCE AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja Ur Rehman): Mr Speaker! I lay the following Reports:

1. Annual Reports of the Punjab Information Commission for the Years 2020-21, 2021-22 & 2022-23.
2. Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2022.
3. Annual Report of the Ombudsman Punjab for the Year 2022.

MR DEPUTY SPEAKER: The Reports have been laid.

Now, the House is adjourned to meet on Friday 17th May, 2024 at 2:00 pm.

INDEX

PAGE NO.

A

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Delay in underconstruction project of engineering departments of LDA and CBD 237
-Demand for control over water theft and increase in quota of irrigated water in district Layyah 54
-Demand for eradication of wild animals damaging crops in Murree 369
-Demand for granting Special Allowance to employees of Rescue 1122 f aced disablity during service 238
-Demand for making animalsfunctional BHU Kacha Gujrat in Mianwali 485
-Demand for taking action against management of cattle market for involving in corruption 484
-Demand for taking action against the sellers of counterfied drugs in Lahore 61
-Demand not to convert the agriculture land into special economic zone 179
-Disclosure of awarding land of Gymkhana Lahore on lease to the influential persons on cheap price 373
-Disclosure of playing with lives of people by the owner of medical store at Regal Chowk Faislabad 371
-Heavy tax imposition on hotels by WASA in the province 486
-People falling in diseases due to dumping of wastage in U/C Bagga Sheikhan PP-9, Rawalpindi 239
-Financial crisis in municipal bodies of the province 66
-Problems faced by patients due to faulted machines in Allied Hospital, Faisalabad 187
-Provision of medical facilities in Dr Faisal Masood Teaching Hospital, Sargodha 379
-Provision of paramedical staff, doctors and medical facilities in Mother and Child Hospital in district Mianwali 370
-Provision of paramedical staff, doctors and medical facilities in THQ Hospital Fateh pur, Layyah 378
-Reservations of employees of private companies worknig under Suthra Punjab Program 240
-Sugar Patients unable to get low priced treatment of eyesight due to non availablity of Avastin injection 183, 380
-Theft of water by influential persons at Abbasia Link Canal Rahim Yar Khan 63
-Women deprived of treatment facilities due to incompletion of building of Mother and Child Hospital in Kot Addu 65, 369

AFTAB AHMAD KHAN, MR
CALL ATTENTION NOTICES regarding-
-Incident of murder and dacoity in Chak No. 66/GB, Faisalabad 48
-Murder of a citizen of Chak No. 71/GB, Faisalabad 473

	PAGE NO.
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**	
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program	403
POINTS OF ORDER regarding-	
-Demand for constitution of standing committees of the House	114
-Matter of de-notifying spesific reserved seats for women	72
ZERO HOUR NOTICE regarding-	
-Demand not to privatize government schools of the province	153
AHMAD IQBAL CHAUDHARY, MR	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Financial crisis in municipal bodies of the province	66
-Reservations of employees of private companies worknig under Suthra Punjab Program	240
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**	
-Suthra Punjab Program	385
MOTION regarding-	
-Discussion on adjournment motions under Rule 87 of the Provincial Assembly of the Punjab	385
AHMAD KHAN, MR (*Leader of Opposition)*	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Delay in underconstruction project of engineering departments of LDA and CBD	237
-Demand for taking action against the sellers of counterfied drugs in Lahore	61
CALL ATTENTION NOTICE regarding-	
-Details about murder of citizen in Sharqpur, Sheikhupura	227
DISCUSSION on-	
-Wheat Procurement	243
POINTS OF ORDER regarding-	
-Vandalism by police at house of PTI workers and matter of killing 7 innocent labourers of Khanewal in Gawadar	162
ZERO HOUR NOTICE regarding-	
-Matter of contracting out angiography facilities in government hospitals	165
AHMED AKBAR, QAZI	
DISCUSSION on-	
-Wheat procurement	280
AHMER BHATTI, MR	
ZERO HOUR NOTICE regarding-	
-Problems faced by patients due to faulted CT Scan and MRI machines in Sir Gangaram Hospital Lahore	156
AHSAN RAZA, MR	
DISCUSSION on-	
-Wheat procurement	287
AHSAN RAZA KHAN, MR	
DISCUSSION on-	
-Adjournment Motion regarding closure of sewerage system in Awami Colony attached with General Hospital Lahore	401

	PAGE NO.
QUESTIONS regarding-	
-Desilting of canals and minors in Kasur *(Question No. 221*)*	22
-Details about illegal occupance of land of Irrigation Department in Kasur *(Question No. 224*)*	27
ALI ASIF, MR	
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**	
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program	417
AMJAD ALI JAVED, MR.	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Demand for granting Special Allowance to employees of Rescue 1122 faced disablity during service	238
-Disclosure of awarding land of Gymkhana Lahore on lease to the influential persons on cheap price	373
-Sugar Patients unable to get low priced treatment of eyesight due to non availablity of Avastin injection	183
POINT OF ORDER regarding-	
-Condemnation of killing seven laborers of Punjab in Gawadar	11
QUESTIONS regarding-	
-Details about allowances and pension of employees died during service *(Question No. 30*)*	199
-Details about contract and procedure of extracting sand and minerals in Toba Tek Singh *(Question No. 160*)*	135
-Details about giving back the dispensaries from district councils to Health Department *(Question No. 163*)*	313
-Details about payment of salary to LHVs and midvives as fixed by the Government *(Question No. 164*)*	326
-Details about mineral reserves in Chiniot *(Question No. 159*)*	119
-Details about truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 247*)*	455
-Details about wheat stored and exported *(Question No. 318*)*	205
-Details about water treatment plants in industrial units of Toba Tek Singh *(Question No. 241*)*	151
-Diary fee of State cases *(Question No. 176*)*	214
-Establishment of Punjab Investment Board *(Question No. 175*)*	129
-Shifting of truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 248*)*	463
RESOLUTION regarding-	
-Matter of killing laborors belonging to Punjab in Gawadar	191
ASHIFA RIAZ ,MS	
QUESTIONS regarding-	
-Details about budget and development projects in Toba Tek Singh *(Question No. 257*)*	34
-Details about cardiology centre and dialysis centre in THQ Hospital Kamalia *(Question No. 271*)*	354
-Construction and completion of bhasi band along ravi river at Toba Tek Singh *(Question No. 228*)*	32

PAGE NO.

B

BILAL AKBAR KHAN, MR *(Minister for Transport & Mass Transit)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Closure of roots of public transport in Lahore *(Question No. 170*)* 443
-Details about truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 247*)* 455
-Shifting of truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 248*)* 464
BILAL YASIN, MR *(Minister for Food)*
ANSWER TO THE QUESTION regarding-
-Details about wheat stored and exported *(Question No. 318*)* 205
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 244-295
BILL-
-The Punjab Defamation Bill 2024 *(Introduced in the Hosue)* 243

C

CABINET-
-Of the Punjab 7
CALL ATTENTION NOTICES regarding-
-Details about making nude videos of girls student of special education in Hassan Abdal 42
-Details about murder of citizen in Chua Saidan Shah, Chakwal 224
-Details about murder of citizen in Sharqpur, Sheikhupura 227
-Incident of murder and dacoity in Chak No. 66/GB, Faisalabad 48, 220
-Murder of a citizen of Chak No. 71/GB, Faisalabad 473
-Murder of a person in the area of police station Factory Area, Lahore 479
-Registration of fake case against ex-Chairman U/C 130 in police station Shalamar, Lahore 45

D

DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 385
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 243

E

EJAZ MASIH, MR
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 415
EXTENSION OF ORDINANCES-
-The Punjab Healthcare Commission (Amendment) Ordinance 2023 83
-The Punjab Price Control of Essential Commodities Ordinance 2023 84

PAGE NO.

EXTENSION OF REPORTS-
-Special Committee No. I 236

F

FARHAT ABBAS, HAFIZ
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of a person in the area of police station Factory Area, Lahore 479
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 292
FINANCE DEPARTEMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about allowances and pension of employees died during service *(Question No. 30*)* 199
-Diary fee of State cases *(Question No. 176*)* 214
FOOD DEPARTEMENT-
QUESTION regarding-
-Details about wheat stored and exported *(Question No. 318*)* 205
FUNCTIONARIES-
-Of the House 7

G

GHULAM MURTAZA, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 277

H

HASSAN ALI, MR
DISCUSSION on-
-WHEAT PROCUREMENT 268
HASSAN MALIK, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 262
HINA PARVEZ BUTT, MS
QUESTIONS regarding-
-Closure of roots of public transport in Lahore *(Question No. 170*)* 443
-Establishment of new hospitals *(Question No. 169*)* 335

I

IMRAN AKRAM, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 265

PAGE NO.

IMRAN NAZEER, KHAWAJA *(Minister for Primary & Secondary Healthcare)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Closure of dispensaries in Jhelum *(Question No. 308*)* 356
-Details about cardiology centre and dialysis centre in THQ Hospital Kamalia *(Question No. 271*)* 354
-Details about giving back the dispensaries from district councils to Health Department *(Question No. 163*)* 314
-Details about pramedical staff and facilities provided in Sir Ghumman Hospital Jhelum *(Question No. 255*)* 351
-Details about payment of salary to LHVs and midvives as fixed by the Government *(Question No. 164*)* 327
-Establishment of new hospitals *(Question No. 169*)* 336
-Establishment of THQ Hospital Dinah *(Quettion No. 264*)* 353
-Medical and paramedical centres in PP-114, Sheikhupura *(Question No. 196*)* 343
-Number of posts of doctors in RHC Garh Maharaja, Jhang *(Question No. 252*)* 350
-Number of staff in dispensaries of Ahmad pur Sial, Jhang *(Question No. 251*)* 349
-Service structure and upgradation of LHVs and Lady Health Workers in Lahore *(Question No. 199*)* 348

IMTIAZ MEHMOOD, MR.
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 286
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 412
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Improper behavior of Police with honorable member of the House outside the Election office 173

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT
QUESTIONS regarding-
-Details about establishment of Punjab Investment Board *(Question No.175*)* 129
-Details about water treatment plants in industrial units of Toba Tek Singh *(Question No. 241*)* 151

IRRIGATION DEPARTMENT
QUESTIONS regarding-
-Construction and completion of bhasi band along ravi river at Toba Tek Singh *(Question No. 228*)* 32
-Detail about waterlogging land in villages of PP-107, Faisalabad *(Question No. 97*)* 17
-Desilting of canals and minors in Kasur *(Question No. 221*)* 22

PAGE NO.

-Details about budget and development projects in Toba Tek Singh *(Question No. 257*)* 34
-Details about illegal occupance of land of Irrigation Department in Kasur *(Question No. 224*)* 27

J

JAM AMANULLAH, MR
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Raid of Police on the house of honorable member in Kot Samaba, Rahim Yar Khan 366
JAVED AHMED CHAUDHARY
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 284
JAVED NIAZ MANJ, MR
QUESTION regarding-
-Detail about waterlogging land in villages of PP-107, Faisalabad *(Question No. 97*)* 17
JUNAID AFZAL SAHI, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 271

K

KANWAL PARVEZ CHAUDHRY, MS
QUESTIONS regarding-
-Service structure and upgradation of LHVs and Lady Health Workers in Lahore *(Question No. 199*)* 347
KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 409
KHURRAM IJAZ, MR
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 420

L

LEADER OF OPPOSITION
-See under Ahmad Khan, Mr
LIST OF BUSINESS FOR THE SITTINGS HELD ON-
-May 9, 2024 1
-May 10, 2024 101
-May 13, 2024 195
-May 15, 2024 307
-May 16, 2024 439

PAGE NO.

M

MANSOOR AZAM, MR
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Improper behavior of former SHO Bhalwal with honorable member of the House 365
MEHWISH SULTANA, MS
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Details about murder of citizen in Chua Saidan Shah, Chakwal 224
MINES & MINERALS DEPARTMENT
QUESTIONS regarding-
-Details about contract and procedure of extracting sand and minerals in Toba Tek Singh *(Question No. 160*)* 135
-Details about mineral reserves in Chiniot *(Question No. 159*)* 119
MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Mujtaba Shuja Ur Rehman, Mr.
MINISTER FOR FOOD
-See under Bilal Yasin, Mr
MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Shafay Hussain, Mr.
MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Muhammad Kazim Pirzada, Mr
MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Zeeshan Rafique, Mr
MINISTER FOR MINES & MINERALS
-See under Sher Ali Gorchani, Sardar
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE
-See under Imran Nazeer, Khawaja
MINISTER FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION & PUNJAB EMERGENCY SERVICES
-See under Salman Rafiq, Khawaja
MINISTER FOR TRANSPORT & MASS TRANSIT
-See under Bilal Akbar Khan, Mr
MOHAMMAD ALI KHAN, SARDAR
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Details about making nude videos of girls student of special education in Hassan Abdal 42
MOTION regarding-
-Discussion on adjournment motions under Rule 87 of the Provincial Assembly of the Punjab 385
MUHAMMAD AKRAM, SHEIKH
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 279

PAGE NO.

MUHAMMAD ANSAR IQBAL, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 275
MUHAMMAD ATHAR MAQBOOL, MR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Provision of paramedical staff, doctors and medical facilities in THQ Hospital Fateh pur, Layyah 378
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 282
MUHAMMAD AWAIS, MR
POINT OF ORDER regarding-
-Suicide committed by a woman due to negative attitude of police in Sheikhupura 472
MUHAMMAD BILAL YAMIN, MR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for eradication of wild animals damaging crops in Murree 369
MUHAMMAD EJAZ SHAFI, CHAUDHRY
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Theft of water by influential persons at Abbasia Link Canal Rahim Yar Khan 63
MUHAMMAD ILYAS, MR
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Insulting behavior of DPO Chiniot with honorable Member of the House 169
MUHAMMAD ISMAEL, MR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of playing with lives of people by the owner of medical store at Regal Chowk Faislabad 371
MUHAMMAD KAZIM PIRZADA, MR *(Minister for Irrigation)*
ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-
-Demand for control over water theft and increase in quota of irrigated water in district Layyah 54
-Theft of water by influential persons at Abbasia Link Canal Rahim Yar Khan 63
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Construction and completion of bhasi band along ravi river at Toba Tek Singh *(Question No. 228*)* 32
-Detail about waterlogging land in villages of PP-107, Faisalabad *(Question No. 97*)* 18
-Desilting of canals and minors in Kasur *(Question No. 221*)* 23
-Details about budget and development projects in Toba Tek Singh *(Question No. 257*)* 34
-Details about illegal occupance of land of Irrigation Department in Kasur *(Question No. 224*)* 27

PAGE NO.

MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Matter of discontinuation of Civil Secretariat of South Punjab 175
MUHAMMAD SARFRAZ DOGAR, MR
QUESTIONS regarding-
-Medical and paramedical centres in PP-114, Sheikhupura *(Question No. 196*)* 343
MUHAMMAD TARIQ, CHAUDHRY
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Harrasment and destruction at house of honorable member of the House by SHO and SI of Gujranwala Police 171
MUJTABA SHUJA UR REHMAN, MR *(Minister for Finance & Parliamentary Affairs)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about allowances and pension of employees died during service *(Question No. 30*)* 199
-Diary fee of State cases *(Question No. 176*)* 215
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Defamation Bill 2024 243
CALL ATTENTION NOTICES regarding-
-Details about making nude videos of girls student of special education in Hassan Abdal 42
-Details about murder of citizen in Chua Saidan Shah, Chakwal 225
-Details about murder of citizen in Sharqpur, Sheikhupura 227
-Incident of murder and dacoity in Chak No. 66/GB, Faisalabad 220
-Registration of fake case against ex-Chairman U/C 130 in police station Shalamar, Lahore 45
EXTENSION OF ORDINANCES-
-The Punjab Healthcare Commission (Amendment) Ordinance 2023 83
-The Punjab Price Control of Essential Commodities Ordinance 2023 84
REPORTS ***(Laid in the House)*-**
-Annual Report of the Ombudsman Punjab for the Year 2022 488
-Annual Reports of the Punjab Information Commission for the Years 2020-21, 2021-22 & 2022-23 488
-Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2022 488
-Appropriation of Accounts of Forest Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22 190
-Audit Report on the Accounts of City District Government Lahore for the Audit Year 2017-18 384
-Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Development and Public Health Engineering, Irrigation, Local Government and Community Development and Energy Departmens, Government of the Punjab for the Audit Year 2020-21 384

	PAGE NO.
-Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Development and Public Health Engineering, Irrigation, Local Government and Community Development and Energy Departmens, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22	87
-Audit Report on the Accounts of District Coucils of Punjab (North), for the Audit Year 2020-21	86
-Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of Punjab (North) for the Audit Year 2020-21	384
-Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 Districts of Punjab (North) for the Audit Year 2022-23	189
-Audit Report on the Accounts of District Government Okara for the Audit Year 2017-18	190
-Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab (North) for the Audit Year 2022-23	190
-Audit Report on the Accounts of Expenditure, Government of the Punjab for the Audit Year 2022-23	384
-Audit Report on the Accounts of Metropolitan Corporation Lahore and 6 Municipal Corporations of Punjab (North) for the Audit Year 2020-21	86
-Audit Report on the Accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi and Sargodha Regions for the Audit Year 2020-21	86
-Audit Report on the Accounts of Provincial Zakat Fund and District Zakat Committees Punjab for the Audit Year 2021-22	190
-Audit Report on the Accounts of Public Sector Enterprises, Government of the Punjab for the Audit Year 2020-21	87
-Audit Report on the Accounts of Public Sector Enterprises, Government of the Punjab for the Audit Year 2022-23	87
-Audit Report on the Accounts of 18 District Councils of Punjab (North) for the Audit Year 2019-20	87
-Financial Statement of the Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18	87
-Performance Audit Report on District Headquarter Hospital Khushab, for the Audit Year 2020-21	384
-Performance Audit Report on District Education Authority on Provision of Free Education to 10% Disadvantaged Children of District Sargodha for the Audit Year 2021-22	189
-Performance Audit Report on Dualization of Khanewal- Lodhran Bypass road (94km) Communication and Works Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2020-21	86
-Performance Audit Report on Non Salary Budget of Schools of District of Lahore, Sheikhupura, Nankana Sahib, Okara and Kasur for the Audit Year 2021-22	189
-Performance Audit Report on Provision of Municipal Services of Municipal Corporation Gujrat for the Audit Year 2021-22	189

PAGE NO.

-Performance Audit Report on Punjab Non-Formal Education Project in the Districts Lahore, Kasur, Okara, Sheikhupura and Nankana Sahib for the Audit Year 2020-21	87
-Performance Audit Report on Sialkot Waste Management Company for the Audit Year 2020-21	87
-Special Audit Report on Government Post Graduate College Attock, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22	190
-Special Audit Report on LDA City Housing Scheme Lahore HUD & PHE Department Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20	86
-Special Audit Report on the Accounts of District Council Kasur for the Audit year 2021-22	88
-Special Audit Report on the Accounts of Rawalpindi Ring Road Project, Housing Urban Development and Public Health Engineering Department, Government of the Punjab for the Audit year 2021-22	87
-Special Audit Report on the Accounts of Sustainable Development Goals Achievment Program (SAP), C&W, HUD&PHE, LG&CD Departments and District Health & Deucation Authorities, Government of the Punjabfor the Audit Year 2020-21	86
-Special Audit Report on the Accounts of Tehsil Headquarter hospital Sillanwali for the Audit Year 2021-22	189
-Special Study on Adequacy and Functional Aspect of Pre-Audit conducted by Local Fund Audit Department in TMA Shah Rukn-e-Alam Town District Multan for the Audit Year 2017-18	88
-Special Study on Public funds Expended on Security Measures by School Education Department on District Rahim yar Khan for the Audit Year 2017-18	384
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District Gujranwala for the Audit Year 2020-21	384
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District lahore and Kasur for the Audit Year 2020-21	88
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District Okara and Nankana Sahib for the Audit Year 2021-22	88
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District Sialkot for the Audit Year 2021-22	88
-Special Study Report on Provision of Service Delivery by District Education Authority Bhakkarfor the Audit Year 2020-21	88
RESOLUTION regarding-	
-Demand for taking action against the political elements for attacking on National Security Institutions and burning residency of Qaid E Azam Muhammad Ali Jinnah on 9th May 2024	95

PAGE NO.

MUMTAZ AHMAD, MR
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for making animalsfunctional BHU Kacha Gujrat in Mianwali 485
-Provision of paramedical staff, doctors and medical facilities in Mother and Child hospital in district Mianwali 370
MUNAWAR HUSSAIN, RANA
EXTENSION OF REPORTS-
-Special Committee No. I 236
MUSHTAQ AHMED, MR.
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 395
POINT OF ORDER regarding-
-Death of 6 persons due to overturning the boat in Pind Dadan Khan 470

N

NADIA KHAR, MS
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Women deprived of treatment facilities due to incompletion of building of Mother and Child Hospital in Kot Addu 65, 369
NEELUM JABBAR CHAUDHARY, MS
PRIVILEGE MOTIONS regarding-
-Insulting behavior of comptroller Punjab House Islamabad with honorable member 235
NOTIFICATION of-
-Summoning of 9th session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on May 9, 2024 1

O

OFFICERS-
-Of the House 8

PAGE NO.

P

PANEL OF CHAIRPERSONS-
-Announcement regarding Panel of Chairpersons for 9th session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on May 9, 2024 7
POINTS OF ORDER REGARDING-
-Condemnation of killing seven laborers of Punjab in Gawadar 11
-Death of 6 persons due to overturning the boat in Pind Dadan Khan 470
-Demand for constitution of standing committees of the House 114
-Demand for wheat procurement from farmer 116
-Matter of de-notifying spesific reserved seats for women 72
-Matter of discontinuation of Civil Secretariat of South Punjab 175
-Suicide committed by a woman due to negative attitude of police in Sheikhupura 472
-Vandalism by police at house of PTI workers and matter of killing 7 innocent labourers of Khanewal in Gawadar 162
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Closure of dispensaries in Jhelum *(Question No. 308*)* 355
-Details about cardiology centre and dialysis centre in THQ Hospital Kamalia *(Question No. 271*)* 354
-Details about giving back the dispensaries from district councils to Health Department *(Question No. 163*)* 313
-Details about pramedical staff and facilities provided in Sir Ghumman Hospital Jhelum *(Question No. 255*)* 350
-Details about payment of salary to LHVs and midvives as fixed by the Government *(Question No. 164*)* 326
-Establishment of new hospitals *(Question No. 169*)* 335
-Establishment of THQ Hospital Dinah *(Quettion No. 264*)* 353
-Medical and paramedical centres in PP-114, Sheikhupura *(Question No.196*)* 343
-Number of posts of doctors in RHC Garh Maharaja, Jhang *(Question No. 252*)* 349
-Number of staff in dispensaries of Ahmad pur Sial, Jhang *(Question No. 251*)* 349
-Service structure and upgradation of LHVs and Lady Health Workers in Lahore *(Question No. 199*)* 347
PRIVILEGE MOTIONS regarding-
-Harrasment and destruction at house of honorable member of the House by SHO and SI of Gujranwala Police 171
-Improper behavior of DSP Batala Colony Faisalabad with honorable member of the House 170
-Improper behavior of former SHO Bhalwal with honorable member of the House 365

PAGE NO.

-Improper behavior of Police with honorable member of the House outside the Election office 173
-Insulting behavior of comptroller Punjab House Islamabad with honorable member 235
-Insulting behavior of DPO Chiniot with honorable member of the House 169
-Insulting behavior of DPO Khanewal with honorable member of the House 367
-Raid of Police on the house of honorable member in Kehror Pakka 234
-Raid of Police on the house of honorable member in Kot Samaba, Rahim Yar Khan 366

Q

QUESTIONS regarding-

FINANCE DEPARTEMENT-

-Details about allowances and pension of employees died during service *(Question No. 30*)* 199
-Diary fee of State cases *(Question No. 176*)* 214

FOOD DEPARTEMENT-

-Details about wheat stored and exported *(Question No. 318*)* 205

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT

-Details about establishment of Punjab Investment Board *(Question No. 175*)* 129
-Details about water treatment plants in industrial units of Toba Tek Singh *(Question No. 241*)* 151

IRRIGATION DEPARTMENT-

-Construction and completion of bhasi band along ravi river at Toba Tek Singh *(Question No. 228*)* 32
-Detail about waterlogging land in villages of PP-107, Faisalabad *(Question No. 97*)* 17
-Desilting of canals and minors in Kasur *(Question No. 221*)* 22
-Details about budget and development projects in Toba Tek Singh *(Question No. 257*)* 34
-Details about illegal occupance of land of Irrigation Department in Kasur *(Question No. 224*)* 27

MINES & MINERALS DEPARTMENT-

-Details about contract and procedure of extracting sand and minerals in Toba Tek Singh *(Question No. 160*)* 135
-Details about mineral reserves in Chiniot *(Question No. 159*)* 119

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

-Closure of dispensaries in Jhelum *(Question No. 308*)* 355
-Details about cardiology centre and dialysis centre in THQ Hospital Kamalia *(Question No. 271*)* 354
-Details about giving back the dispensaries from district councils to Health department *(Question No. 163*)* 313

PAGE NO.

-Details about pramedical staff and facilities provided in Sir Ghumman Hospital Jhelum *(Question No. 255*)* 350
-Details about payment of salary to LHVs and midvives as fixed by the Government *(Question No. 164*)* 326
-Establishment of new hospitals *(Question No. 169*)* 335
-Establishment of THQ Hospital Dinah *(Quettion No. 264*)* 353
-Medical and paramedical centres in PP-114, Sheikhupura *(Question No. 196*)* 343
-Number of posts of doctors in RHC Garh Maharaja, Jhang *(Question No. 252*)* 349
-Number of staff in dispensaries of Ahmad pur Sial, Jhang *(Question No. 251*)* 349
-Service structure and upgradation of LHVs and Lady Health Workers in Lahore *(Question No. 199*)* 347

TRANSPORT DEPARTMENT
-Closure of roots of public transport in Lahore *(Question No. 170*)* 443
-Details about truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 247*)* 455
-Shifting of truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 248*)* 463

R

RAHILA KHADIM HUSSAIN, MS
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Registration of fake case against ex-Chairman U/C 130 in police station Shalamar, Lahore 45
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding closure of sewerage system in Awami Colony attached with General Hospital Lahore 386
MOTION regarding-
-Discussion on adjournment motions under Rule 87 of the Provincial Assembly of the Punjab 386

RAZI ULLAH KHAN, MR
DISCUSSION *(under rule 87)***on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 408
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Raid of Police on the house of honorable member in Kehror Pakka 234

REPORTS ***(Laid in the House)-***
-Annual Report of the Ombudsman Punjab for the Year 2022 488
-Annual Reports of the Punjab Information Commission for the Years 2020-21, 2021-22 & 2022-23 488
-Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2022 488
-Appropriation of Accounts of Forest Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22 190

	PAGE NO.
-Audit Report on the Accounts of City District Government Lahore for the Audit Year 2017-18	384
-Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Development and Public Health Engineering, Irrigation, Local Government and Community Development and Energy Departmens, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22	384
-Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Development and Public Health Engineering, Irrigation, Local Government and Community Development and Energy Departmens, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22	87
-Audit Report on the Accounts of District Coucils of Punjab (North), for the Audit Year 2020-21	86
-Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of Punjab (North) for the Audit Year 2020-21	384
-Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 Districts of Punjab (North) for the Audit Year 2022-23	189
-Audit Report on the Accounts of District Government Okara for the Audit Year 2017-18	190
-Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab (North) for the Audit Year 2020-21	384
-Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab (North) for the Audit Year 2022-23	385
-Audit Report on the Accounts of Expenditure, Government of the Punjab for the Audit Year 2022-23	190
-Audit Report on the Accounts of Metropolitan Corporation Lahore and 6 Municipal Corporations of Punjab (North) for the Audit Year 2020-21	86
-Audit Report on the Accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi and Sargodha Regions for the Audit Year 2020-21	86
-Audit Report on the Accounts of Provincial Zakat Fund and District Zakat Committees Punjab for the Audit Year 2021-22	190
-Audit Report on the Accounts of Public Sector Enterprises, Government of the Punjab for the Audit Year 2020-21	87
-Audit Report on the Accounts of Public Sector Enterprises, Government of the Punjab for the Audit Year 2022-23	87
-Audit Report on the Accounts of Revenue Receipts, Government of the Punjab for the Audit Year 2022-23	385
-Audit Report on the Accounts of 18 District Councils of Punjab (North) for the Audit Year 2019-20	87
-Financial Statement of the Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18	384
-Performance Audit Report on District Headquarter Hospital Khushab, for the Audit Year 2020-21	87

PAGE NO.

-Performance Audit Report on District Education Authority on Provision of Free Education to 10% Disadvantaged Children of District Sargodha for the Audit Year 2021-22	189
-Performance Audit Report on Dualization of Khanewal- Lodhran Bypass road (94km) Communication and Works Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2020-21	86
-Performance Audit Report on Non Salary Budget of Schools of District of Lahore, Sheikhupura, Nankana Sahib, Okara and Kasur for the Audit Year 2021-22	189
-Performance Audit Report on Provision of Municipal Services of Municipal Corporation Gujrat for the Audit Year 2021-22	189
-Performance Audit Report on Punjab Non-Formal Education Project in the Districts Lahore, Kasur, Okara, Sheikhupura and Nankana Sahib for the Audit Year 2020-21	87
-Performance Audit Report on Sialkot Waste Management Company for the Audit Year 2020-21	87
-Special Audit Report on Government Post Graduate College Attock, Government of the Punjab for the Audit Year 2021-22	190
-Special Audit Report on LDA City Housing Scheme Lahore HUD & PHE Department Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20	86
-Special Audit Report on the Accounts of District Council Kasur for the Audit year 2021-22	88
-Special Audit Report on the Accounts of Rawalpindi Ring Road Project, Housing Urban Development and Public Health Engineering Department, Government of the Punjab for the Audit year 2021-22	87
-Special Audit Report on the Accounts of Sustainable Development Goals Achievment Program (SAP), C&W, HUD&PHE, LG&CD Departments and District Health & Deucation Authorities, Government of the Punjabfor the Audit Year 2020-21	86
-Special Audit Report on the Accounts of Tehsil Headquarter hospital Sillanwali for the Audit Year 2021-22	189
-Special Study on Adequacy and Functional Aspect of Pre-Audit conducted by Local Fund Audit Department in TMA Shah Rukn-e-Alam Town District Multan for the Audit Year 2017-18	384
-Special Study on Public funds Expended on Security Measures by School Education Department on District Rahim yar Khan for the Audit Year 2017-18	384
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District Gujranwala for the Audit Year 2020-21	88
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District lahore and Kasur for the Audit Year 2020-21	88
-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District Okara and Nankana Sahib for the Audit Year 2021-22	88

PAGE NO.

-Special Study Report on Human Resource Hiring in District Educatin and District Health Authorities of District Sialkot for the Audit Year 2021-22 88
-Special Study Report on Provision of Service Delivery by District Education Authority Bhakkarfor the Audit Year 2020-21 88
-The Punjab Defamation Bill 2024 361

RESOLUTIONS regarding-
-Demand for taking action against the political elements for attacking on National Security Institutions and burning residency of Qaid E Azam Muhammad Ali Jinnah on 9th May 2024 95
-Matter of killing laborors belonging to Punjab in Gawadar 191

RIFFAT MEHMOOD, SYED
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 398
QUESTIONS regarding-
-Details about pramedical staff and facilities provided in Sir Ghumman Hospital Jhelum *(Question No. 255*)* 350
-Establishment of THQ Hospital Dinah *(Quettion No. 264*)* 353

S

SALMA BUTT, MS
REPORTS *(Laid in the House)-*
-The Punjab Defamation Bill 2024 361

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA *(Minister for Specialized Healthcare & Medical Education & Punjab Emergency Services)*
ADJOURNMENR MOTIONS (Answers) regarding-
-Demand for granting Special Allowance to employees of Rescue 1122 faced disablity during service 379
-Problems faced by patients due to faulted machines in Allied Hospital, Faisalabad 187
-Provision of medical facilities in Dr Faisal Masood Teaching Hospital, Sargodha 379
-Sugar Patients unable to get low priced treatment of eyesight due to non availablity of Avastin injection 380

SHAFAY HUSSAIN, MR. (*Minister for Industries, Commerce & Investment)*
ADJOURNMENR MOTION (Answer) regarding-
-Demand not to convert the agriculture land into special economic zone 179
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about establishment of Punjab Investment Board *(Question No. 175*)* 130
-Details about water treatment plants in industrial units of Toba Tek Singh *(Question No. 241*)* 151

SHAHBAZ AHMAD, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 256

PAGE NO.

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for wheat procurement from farmer 116
QUESTIONS regarding-
-Number of posts of doctors in RHC Garh Maharaja, Jhang *(Question No. 252*)* 349
-Number of staff in dispensaries of Ahmad pur Sial, Jhang *(Question No. 251*)* 349

SHAHID JAVED, MR
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Improper behavior of DSP Batala Colony Faisalabad with honorable member of the House 170

SHAKEELA JAVED, MS
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 397

SHAUKAT RAJA, MR
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Heavy tax imposition on hotels by WASA in the province 486
-People falling in diseases due to dumping of wastage in U/C Bagga Sheikhan PP-9, Rawalpindi 239
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 258

SHER ALI GORCHANI, SARDAR *(Minister for Mines & Minerals)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about contract and procedure of extracting sand and minerals in Toba Tek Singh *(Question No. 160*)* 135
-Details about mineral reserves in Chiniot *(Question No. 159*)* 119

SHUAIB AMEER, MR
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for control over water theft and increase in quota of irrigated water in district Layyah 54
-Demand for taking action against management of cattle market for involving in corruption 484

SUMMONING-
-Notification of summoning of 9th session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on May 09, 2024 1

T

TASHAKUL ABBAS WARRAICH, MR
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 290

TRANSPORT DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Closure of roots of public transport in Lahore *(Question No. 170*)* 443

PAGE NO.

-Details about truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 247*)* 455
-Shifting of truck stands in Toba Tek Singh *(Question No. 248*)* 463

U

USAMA FAZAL, MR
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Insulting behavior of DPO Khanewal with honorable member of the House 367
UZMA KAR DAR, MS
QUESTIONS regarding-
-Closure of dispensaries in Jhelum *(Question No. 308*)* 355

Z

ZAKIA KHAN, MS
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 406
-Wheat procurement 273
ZEESHAN RAFIQUE, MR *(Minister for Local Government and Community Development)*
DISCUSSION *(under rule 87)* **on-**
-Adjournment Motion regarding Suthra Punjab Program 425
ZERO HOUR NOTICES (Answers) regarding-
-Aprehension to outbreak of epidemic diseases due to worst condition of sewerage system in PP-165, Raiwind 158
-Demand for implimentation of rules and regulations from contractors in cattle markets 161
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Aprehension to outbreak of epidemic diseases due to worst condition of sewerage system in PP-165, Raiwind 158
-Demand for implimentation of rules and regulations from 153
contractors in cattle markets 161
-Demand not to privatize government schools of the province 156
-Matter of contracting out angiography facilities in government hospitals 165
-Problems faced by patients due to faulted CT Scan and MRI machines in Sir Gangaram Hospital Lahore 157
ZULFIQAR ALI SHAH, MR.
DISCUSSION on-
-Wheat procurement 270